ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے آٹھواں مدنی کام

ہفتہ وار
مَدَنی مذاکرہ

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہفتہ وار اجتماعی مدنی مذاکرہ

درود شریف کی فضیلت

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیمار ہو گئے، بہُت عِلاج کروایا مگر شِفا نہ مل سکی، اسی حالَت میں چھ مہینے گزر گئے۔ ایک دِن اسے پتا چلا کہ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس کے مَحَل کے پاس سے گزر رہے ہیں تو اس نے انہیں اپنے پاس تشریف لانے کی درخواست کی۔ جب آپ تشریف لائے تو اسے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: فِکْر نہ کرو **اللہ** پاک کی رَحْمَت سے آج ہی آرام آجائے گا۔ پھر آپ نے دُرُودِ پاک پڑھ کر بادشاہ کے جِسْم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وَقْت تندرُست ہو گیا۔[1]

ہر دَرْد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طلب علم کے خواہاں

حضرتِ سَیِّدُنا ابو صالح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرتِ سَیِّدُنا **عبد اللہ** بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کی (عِلْمِ دین پر مَبْنِی) ایک ایسی مَجْلِس دیکھی، جس پر اگر سارے

[1] .... راحت القلوب (فارسی)، ص ۵۰

www.dawateislami.net

قُریش فَخر کریں تو یہ واقعی ان کے لئے قابلِ فَخر ہے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ اس قَدْر لوگ حضرتِ سَیِّدُنا عبداللّٰہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما کے گھر کے پاس جَمْع ہو گئے کہ راستہ تنگ پڑ گیا اور لوگوں کا ایسا تانتا بندھا کہ کوئی شخص ان کے درمیان سے گزر کر اِدھر اُدھر نہیں جا سکتا تھا۔ چُنانْچِہ میں نے آپ کی خِدمَت میں حاضِر ہو کر لوگوں کے دروازے پر جَمْع ہونے کی اِطّلاع دی تو آپ نے مجھے وُضُو کیلئے پانی لانے کا حُکْم دیا اور پھر وُضُو کے بعد آپ نے مَسْنَد پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: باہَر جا کر کہو کہ جسے قرآنِ مجید یا اس کے حُرُوف یا اس سے مُتَعَلِّق کچھ پوچھنا ہے، اندر آجائے۔ فرماتے ہیں: میں نے جیسے ہی لوگوں کو اندر آنے کی اِجازَت دی تو اتنے لوگ اندر داخِل ہوئے کہ سارا گھر بھر گیا۔ پھر انہوں نے جس چیز کے مُتَعَلِّق بھی سوال کیا، آپ نے ان کو جواب اِرشَاد فرمایا بلکہ ان کے سوال سے کچھ زِیادَہ ہی بیان کیا، پھر فرمایا کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خَیال کرو تو وہ لوگ باہَر چلے گئے۔

پھر آپ نے قرآنِ مجید کی تفسیر یا تاویل کے بارے میں سوال پوچھنے والے لوگوں کو اندر بلانے کا حُکْم اِرشَاد فرمایا، جب انہیں بھی اندر آنے کی اِجازَت ملی تو ان سے بھی سارا گھر بھر گیا۔ پھر انہوں نے بھی جو جو سوالات کئے آپ نے ان کے جوابات دیئے بلکہ مَزید کچھ علمی باتیں بھی بتائیں۔ پھر ان سے بھی اِرشَاد فرمایا: اپنے دوسرے بھائیوں کا خیال کرو۔ تو وہ باہَر چلے گئے۔ اس کے بعد اِرشَاد فرمایا: اب جا کر ان لوگوں کو بُلا لاؤ جنہوں نے حَلال و حَرام اور فِقہ کے بارے میں پوچھنا ہے۔ وہ آئے تو ان سے بھی مُکَمَّل گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو جو پوچھا آپ نے اس سے زیادہ ہی جواب دیا، پھر ان سے بھی جب یہ اِرشَاد فرمایا کہ اپنے

www.dawateislami.net

دوسرے بھائیوں کا خیال کرو تو وہ بھی باہر چلے گئے۔

پھر فرائض اور ان جیسے دیگر مَسائل پوچھنے والے لوگوں کو بلانے کا حُکم اِرشاد فرمایا تو یہ لوگ بھی اس قدْر تھے کہ ان سے پورا گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو سوالات کئے آپ نے ان کے تسلی بخش جوابات دیئے اور پھر فرمایا: اپنے دوسرے بھائیوں کا خیال کرو تو وہ لوگ باہر چلے گئے۔ پھر عربی زبان، اَشعار اور نادِر کلام کے بارے میں سوال کرنے والوں کو بُلانے کا حُکم اِرشاد فرمایا تو ان کی آمد سے بھی گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو سوال کیا آپ نے ان کے ہر سوال کا کافی وشافی جواب دیا۔[1]

علم سیکھنے کا جذبہ

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! دیکھا آپ نے دورِ صحابہ و تابعین میں عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کا جذبہ (Passion) کیسا تھا کہ دِیْنِ اِسْلَام کے مُتَعَلِّق ہر وہ بات جسے وہ نہیں جانتے تھے جاننے والوں سے پوچھ کر اپنے دِینی جذبے اور عِلْم کی پیاس بجھانے کا سامان کرتے تھے، مگر اَفْسوس! آج ہماری اَکْثَرِیَّت (Majority) عِلْمِ دین سے دُور نظر آتی ہے اپنی ضَرورت کے مُطابِق جو مَسائل سیکھنا فَرْض ہیں ہم ان سے بھی بِالْکُل غافِل ہیں۔ دینی مَدارِس میں جا کر عِلْمِ دِین سیکھنا تو دُور دِینی کُتُب کے مُطالَعَہ کا شوق بھی خَتْم ہوتا جا رہا ہے۔ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ایک آسان ذریعہ کسی صاحِبِ عِلْم شَخْصِیَّت سے پوچھ لینا بھی ہے مگر اس کی طرف بھی ہماری بے توجّہی سب پر عَیاں (ظاہر) ہے، حالانکہ اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

[1] ...... حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابۃ من المھاجرین، ۴۵-عبد اللہ بن عباس، ۱/۳۹۵، رقم: ۱۱۲۹

www.dawateislami.net

فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ (پ۱۷، الانبیآء: ۴۳)

ترجمۂ کنز الایمان: تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔

تفسیر صِراطُ الْجِنَان میں اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ اس آیت میں نہ جاننے والے کو جاننے والے سے پوچھنے کا حُکم دیا گیا کیونکہ ناواقِف (ناجاننے والے) کیلئے اس کے عِلاوہ اور کوئی چارہ ہی نہیں کہ وہ وَاقِف (جاننے والے) سے دَرْیافْت کرے اور جَہالَت (Illiteracy) کے مَرَض کا عِلاج (Treatment) بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اسکے حُکْم پر عَمَل کرے اور جو اپنے اس مَرَض کا عِلاج نہیں کرتا وہ دنیا و آخِرت میں بہت نُقصان اُٹھاتا ہے۔[1]

علم نہ سیکھنے کے نقصانات

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! عِلْمِ دِین سے دُوری سَراسَر نُقْصان اور ناکامی کا سَبَب ہے، مُخْتَصَر طور پر چند ایک نقصانات (Losses) مُلاحَظہ ہوں:

❄ ایمان ایک ایسی اہم ترین چیز ہے جس پر بندے کی اُخْرَوِی نجات کا دار و مدار ہے اور اِیمان صحیح ہونے کے لئے عقائد (Beliefs) کا دُرُسْت ہونا ضَروری ہے، لِہٰذا صحیح اِسْلامی عقائد سے مُتَعَلِّق مَعْلُومات (Information) ہونا لازِمی ہے۔ اب جسے اُن عقائد کی مَعْلُومات نہیں جن پر بندے کا اِیمان دُرُسْت ہونے کا مَدار ہے تو وہ اپنے گمان میں یہ سمجھ رہا ہو گا کہ میرا ایمان صحیح ہے لیکن حقیقت اسکے بر عکس بھی ہو سکتی ہے اور اگر حقیقت بر عکس

[1] ...... صراط الجنان فی تفسیر القرآن، پ۱۷، الانبیآء، تحت الآیۃ: ۷، ۶/ ۲۸۷ بتغیر

www.dawateislami.net

ہوئی اور حالَتِ کفر میں مر گیا تو آخِرت میں ہمیشہ کے لئے جہنّم (Hell) میں رہنا پڑے گا اور اس کے انتہائی دردناک (Painful) عذابات سہنے ہوں گے۔

❄فَرض و واجِب اور دیگر عِبادات کو شَرعی طریقے کے مُطابِق ادا کرنا ضروری ہے، اس لئے اس کی مَعْلُومات ہونا بھی ضروری ہے۔ اب جسے عِبادات کے شَرعی طریقے اور اس سے مُتَعَلِّق دیگر ضروری چیزوں کی مَعْلُومات نہیں ہوتیں اور نہ وہ کسی عالِم سے مَعْلُومات حاصِل کرتا ہے تو مَشَقَّت اٹھانے کے سوا اسے کچھ حاصِل نہیں ہوتا۔ جیسے نَماز کے دُرُسْت اور قابلِ قبول ہونے کیلئے طَہارَت ایک بُنْیادی شَرط ہے اور جس کی طَہارَت دُرُسْت نہ ہو تو وہ اگرچہ برسوں تک نَمازِ تَہَجُّد پڑھتا رہے، پابندی کے ساتھ پانچوں نَمازیں باجماعَت ادا کرتا رہے اور ساری ساری رات نَوافِل پڑھنے میں مَصرُوف رہے، اس کی یہ تمام عِبادات رائیگاں (بیکار) جائیں گی اور وہ ان کے ثواب سے مَحرُوم رہے گا۔

❄صرف عبادات ہی نہیں بلکہ کاروباری (Business)، مُعاشَرتی (Community) اور اِزْدِواجی زِنْدَگی (Married Life) کے بہُت سے مُعامَلات ایسے ہیں جن کیلئے شَرِیعَت نے کچھ اُصُول اور قوانین مُقَرَّر کئے ہیں اور انہی اُصُولوں پر اُن مُعامَلات کے حَلال یا حَرام ہونے کی بُنْیاد ہے اور جسے ان اُصُول و قوانین کی مَعْلُومات نہ ہوں اور نہ ہی وہ کسی سے ان کے بارے میں مَعْلُومات حاصِل کرے تو حَلال کے بجائے حَرام میں مُبْتَلا ہونے کا اِمکان (Chance) زِیادہ ہے اور حَرام میں مُبْتَلا ہونا خود کو اللہ پاک کے عذاب کا حقدار ٹھہرانا ہے۔

www.dawateislami.net

سرِ دست (فی الوقت) یہ تین ۳ بُنیادی اور بڑے نُقصانات (Losses) ذِکْر کئے گئے ہیں ورنہ شَرْعی مَعْلُومات نہ لینے کے نُقصانات کی ایک طویل فہرست ہے، جسے یہاں ذِکْر کرنا مُمکِن نہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو عقائد، عِبادات، مُعاملات اور زِنْدَگی کے ہر شعبے میں شَرْعی مَعْلُومات حاصِل کرنے اور اس کے مُطابِق عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔[1]

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علم کہاں سے سیکھا جائے؟

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ** یعنی بَرَکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔[2] حضرتِ سَیِّدُنا امام عبد الرؤوف مناوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اس حدیثِ پاک میں مُخْتَلِف اُمور و حاجات میں تجربہ کار ہونے کی بِنا پر بڑوں سے رُجوع کر کے بَرَکت حاصِل کرنے کی ترغیب دِلائی گئی ہے۔ بڑوں سے کون حضرات مُراد ہیں، مزید وَضاحت کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں کہ بڑوں سے مُراد یا تو عمر رسیدہ حضرات ہیں تاکہ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی زِنْدَگی بھر کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جا سکے یا پھر عُلَمائے کِرام رَحِمَہُمُ اللہ مُراد ہیں خواہ وہ کم عمر ہی ہوں کیونکہ اللہ پاک نے انہیں عِلْم کی عَظَمت عطا فرمائی ہے، لِہٰذا ان کی عزّت کرنا بھی سب پر

[1] .... صراط الجنان فی تفسیر القرآن، پ ۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۷، ۶/ ۲۸۷

[2] .... مکارم الاخلاق للخرائطی، باب اکرام الشیوخ وتوقیرھم، ۲/ ۲۱۴، حدیث: ۳۸۳

www.dawateislami.net

لازِم ہے۔[1] کیونکہ جو شخص بزرگوں کی صُحبت بطریقِ عزّت نہیں کرتا اس پر انکے فائدے اور برکتیں حَرام ہو جاتی ہیں، ان کے نور کا کچھ حِصّہ بھی اس پر ظاہِر نہیں ہوتا۔[2]

حضرت سَیِّدُنا علّامہ برہانُ الدین زُرنُوجی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِلْم تو وہی ہے جو اَہْلِ عِلْم (یعنی اکابِر عُلَمائے کِرام) کی زبانوں سے سُن کر حاصِل کیا گیا ہو کیونکہ وہ عِلْم انکی زِندگی کا نِچوڑ ہوتا ہے، وہ اس طرح کہ وہ جو کچھ سُنتے ہیں، اس میں سے اَحْسَن اور عُمْدہ مَحْفُوظ کر لیتے ہیں، لِہٰذا ان کے منہ سے نکلے ہوئے اِرشادات سب کے سب عُمْدہ اور بہتر باتوں پر ہی مُشْتَمِل ہوتے ہیں۔[3]

بزرگوں کی صحبت و ملفوظات کا فیضان

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ بزرگوں کی صُحبت و زِیارت کے ذریعے اپنے مَدَنی کاموں کو برکتوں سے ہمکنار رکھیں۔ کیونکہ انسان کی شَخْصِیَّت اور اسکے اَخلاق و کردار پر صُحبت کا گہرا اَثَر پڑتا ہے۔ لِہٰذا **اللہ والوں کی صُحبت سے اچّھے اَخلاق، ایمان کی پختگی اور مَعْرِفَتِ اِلٰہی جیسی اعلیٰ صِفات حاصِل ہوتیں اور بُرے اَخلاق سے نجات ملتی ہے۔**

جیسا کہ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو بُلند مَقام و مرتبہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُحبت کے سَبَب ملا، پھر تابِعِینِ عُظَّام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم نے یہ شَرَف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان

---

[1] .... فیض القدیر، حرف الباء، فصل فی المحلی بأل من ھذا الحرف، ۳/ ۲۸۷، تحت الحدیث: ۳۲۰۵

[2] .... نفحات الانس، ۲۴۸- ابو علی الثقفی، ص ۲۲۶

[3] .... تعلیم المتعلم طریق التعلم، فصل فی الاستفادۃ واقتباس العلم، ص ۷۳

کی صُحبتِ بابرکت سے پایا اور یُوں یہ سلسلہ ہر دور میں جاری رہا کہ جو بھی نُورِ مصطفےٰ سے فَیض پانے والوں کی صُحبت اِختیار کرتا اس کا سینہ بھی مدینہ بن جاتا۔[1] چُنانچِہ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم نے ہمیشہ مشائخ کے ملفوظات یعنی ان کی باتوں اور نصیحتوں کے مَدَنی پھولوں کو انتہائی توجُّہ سے سننے کی تلقین فرمائی۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا شیخ شہابُ الدّین سہروردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: شیخ کی خِدمت میں حاضِری کے وَقت مرید کی مِثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا رِزْق کا مُنتَظِر ہو۔ یعنی وہ شیخ کی آواز پر کان لگائے رکھے اور کلامِ شیخ کے ذریعے اپنے رُوحانی رِزْق کا اِنتِظار کرتا رہے، اس طرح اس کی عقیدت اور طَلَبِ حق کا مَقام مَضْبُوط ہوتا ہے اور وہ اللہ پاک کے فَضْل کا مُستَحِق ٹھہرتا ہے۔[2] بلکہ اگر مشائخ کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو بھی ان کی خِدمَت میں حاضِر ہونا تَرْک نہ کریں کہ بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ والوں کی خِدمَت میں حاضِر رہیں اور ان کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والوں سے بھی فَیض حاصِل کرتے رہیں، خواہ کبھی اس مُعَاملے میں آپ کو طعن و تشنیع کا سامنا ہی کرنا پڑے۔ اس لئے کہ (کل بروزِ قِیامت) جب یہ پوچھا جائے کہ آپ کون ہیں؟ تو کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا اور ان کا دوست ہوں۔ نیز اگر کبھی آپ کو ان کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو وہ جو بھی اِرشاد فرمائیں بس سر جھکا دیں، تاکہ کل بروزِ قِیامت یہ کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں

---

[1] .... حقائق عن التصوف، ص ۴۱ ملخصاً

[2] .... عوارف المعارف ملحق احیاء العلوم، الباب الحادی و الخمسون فی آداب المرید مع الشیخ، ۵/ ۲۶۳

www.dawateislami.net

کی باتیں سُن کر گردن جھکانے والا تھا۔ اگرچہ آپ حقیقی مجرم ہی ہوں گے تو اس سبب سے اُمّید ہے کہ آپ کی نجات کا سامان ہو ہی جائے گا۔[1]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مشائخ کرام کے ملفوظات شریف کی یہی وہ برکتیں ہیں جن کی وجہ سے بعض بُزُرگانِ دِین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے دیگر لوگوں تک فیض پہنچانے کی نِیَّت سے انہیں لکھنے کی نہ صِرف اِجازَت عطا فرمائی بلکہ ترغیب بھی دلائی۔ جیسا کہ سلطان المشائخ، حضرت سَیِّدُنا بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: وہ مرید کتنا سعادت مند ہے جو اپنے پیر کے ارشادات لکھ لیا کرے اور اس غَرَض سے ہر دم اپنے پیر کی طرف مُتوجِّہ رہے۔[2]

حضرت خواجہ میر حسن سنجری رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: میں نے اپنے پیر و مرشد حضرت سَیِّدُنا خواجہ نظامُ الدّین اولیا رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه سے ان کے ملفوظات لکھنے کی اِجازَت طَلَب کی تو آپ نے نہ صِرف اِجازَت دی بلکہ بطورِ ترغیب اِرشَاد فرمایا: جب میں شیخ الاسلام فرید الدین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کا مرید ہوا تو میں نے دل میں ٹھان لی کہ جو کچھ آپ کی زبانِ مبارک سے سنوں گا لکھتا جاؤں گا۔ چُنانچِہ ملفوظات لکھنے کا سلسلہ جاری رہا اور اسکی اِطِّلاع میں نے اپنے پیر و مرشد کو بھی کر دی، جس پر آپ کی شَفْقَت اس طرح سامنے آئی کہ جب کبھی کوئی حِکایَت وغیرہ بیان فرماتے تو میرے مُتَعَلِّق پوچھ لیتے۔ اگر میں مَوجود نہ ہوتا تو حاضِر ہونے پر بیان کردہ فوائد میرے سامنے دوبارہ بیان فرما دیتے (تا کہ میں لکھ لوں)۔[3]

---

[1] ...... نفحات الانس، ۳۶۰-ابو علی الشبوی المروزی، ص ۳۳۲

[2] ...... راحت القلوب فارسی، ص ۲

[3] ...... فوائد الفؤاد فارسی، ص ۳۰

فی زمانہ کیا کریں؟

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اِصلاحِ نَفْس، تہذیبِ اَخلاق اور عقیدے واِیمان کی پختگی ایسے اَوصاف چونکہ صِرف مُطالَعَہ کرنے اور ضَخیم کتابیں پڑھنے سے نہیں، بلکہ کسی کی پیرَوی کرنے اور اسکی ہم نشینی وصُحبَت اِختیار کرنے سے حاصِل ہوتے ہیں۔ لہٰذا فی زمانہ کسی ایسی ہستی کی ہم نشینی اِختیار کرنا ازحد ضَروری ہے کہ جس میں اَسلاف کی جھلک دِکھائی دیتی ہو۔ اس پُرفتن دَور میں جبکہ ہر طرف جہَالَت (Illiteracy) کا دَور دورہ ہے، ایک تعداد ہے جو دن رات مال وزر کمانے میں مَصرُوف ہے، بس مال آنا چاہیے، اس پر یہی دُھن سوار ہے۔ نماز پڑھتے برسوں گزر گئے مگر دُرُست طریقۂ نماز تو ایک طرف روز مَرَّہ کے بُنیادِی مَسائل سے بھی آگاہ نہیں، حالانکہ ناواقِف کیلئے اس کے عِلاوہ اور کوئی چارہ نہیں کہ وہ واقِف سے دَرْیافْت کرے کہ جہَالَت کے مَرَض کا عِلاج (Treatment) بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اس کے بتائے ہوئے حُکْمِ شَرْعی پر عَمَل کرے۔

یاد رکھئے! عالِم کی صُحبَت میں حاضِر ہونے میں کم از کم سات فائدے ہیں، خواہ عِلْم حاصِل کرے یا نہ کرے:

﴿1﴾ وہ شخص طالِب علموں میں شُمار کیا جاتا ہے اور ان کا سا ثواب پاتا ہے۔

﴿2﴾ جب تک اُس مَجلِس میں بیٹھا رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا۔

﴿3﴾ جس وَقْت یہ اپنے گھر سے طَلَبِ عِلْم کی نِیَّت سے نکلتا ہے ہر قَدَم پر نیکی پاتا ہے۔

﴿4﴾ عِلْم کے حلقے میں رَحمتِ اِلٰہی نازِل ہوتی ہے جس میں یہ بھی شریک ہوجاتا ہے۔

www.dawateislami.net

﴿5﴾ یہ عِلْم کا ذِکْر سنتا ہے جو کہ عِبادت ہے۔

﴿6﴾ وہاں جب کوئی مُشکِل مسئلہ سنتا ہے جو اس کی سمجھ میں نہیں آتا اور اس کا دل پریشان ہوتا ہے تو حق تعالیٰ کے نزدیک مُنْکَسِرُ الْقُلُوب (یعنی عاجز و بے بس لوگوں) میں شُمار کیا جاتا ہے۔

﴿7﴾ اس کے دِل میں عِلْم کی عزّت اور جہالت سے نَفْرت پیدا ہوتی ہے۔[1]

صُحبتِ صالح تُرا صالح کُنَد | صُحبتِ طالح تُرا طالح کُنَد

یعنی اچھّوں کی صُحبت اچھّا اور بُروں کی صُحبت بُرا بنا دیتی ہے۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! فی زمانہ شَیخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دَعوتِ اِسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وہ یادگارِ سَلَف شَخصِیَّت ہیں جنکے مَخْصُوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور عِلْم و حِکْمت سے مَعْمُور مَدَنی مُذاکروں نے لاکھوں مسلمانوں کے دِلوں میں مَدَنی اِنقِلاب برپا کر دیا ہے، آپ کی **عِلْمی شَخْصِیَّت** سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر ذِمّہ دار اِسلامی بھائی، اِسلامی بہنیں اور مُخْتَلِف شعبہ ہائے زِنْدَگی سے تَعَلّق رکھنے والے عاشِقانِ رسول ہفتہ وار ہونے والے مَدَنی مُذاکروں میں مُتَفَرِّق (Different) مَوضوعات پر سوالات (Questions) پوچھتے ہیں اور آپ انہیں حِکْمت آموز وعِشْقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات (Answers) سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً **صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!** کی دِلنواز صدا لگا کر دُرُود پاک ــــــ

[1] .... تفسیر کبیر، پ۱، البقرة، تحت الآیة: ۳۱، ۱/ ۴۰۳

www.dawateislami.net

پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کا موقع بھی عطا فرماتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی مُذاکروں سے عقائد و اَعمال اور ظاہِر و باطِن کی اِصلاح، مَحبّتِ اِلٰہی و عِشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرْف شَرْعی، طِبّی، تاریخی اور تنظیمی مَعْلُومات کالاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔

لِہٰذا اس کی اَہَمِّیَّت و اَفادیت کے پیشِ نظر ہر ہفتے کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے میں اجتماعی طور پر خود بھی شِرْکت کیجئے اور دوسرے اِسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دِلایئے تاکہ ہمارے ساتھ ساتھ ان کو بھی دنیا و آخِرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔

مدنی مُذاکَرہ ہے شَرِیعت کا خزینہ
اَخلاق کا تہذیب کا طَرِیقَت کا خزینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرہ اور فروغِ علم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسلامی عِلْمی فُقْدان کو خَتْم کرنے کے لئے ہر دَم کوشاں ہے۔ **اللہ** پاک کے فَضْل و کَرَم سے فروغِ عِلْمِ دین کیلئے اب تک کئی شعبہ جات اور مَدَنی کاموں کا قِیام عَمَل میں لایا جاچکا ہے، اسی سلسلے کی ایک کڑی **مَدَنی مُذاکَرہ** بھی ہے جو 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام بھی ہے۔ مَدَنی مُذاکرے میں چونکہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مُخْتَلِف موضُوعات پر پوچھے گئے سوالات (Questions) کے جوابات (Answers) عطا فرماتے ہیں اور یہ ثواب کا کام ہے، جیسا کہ دَعْوَتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعہ 660 صفحات

www.dawateislami.net

پر مُشتَمِل کِتاب بہارِ شریعت جلد 3، حِصّہ 16 صَفْحَہ 629 پر ہے: گھڑی بھر عِلْمِ دین کے مَسائِل میں مُذاکَرہ اور گفتگو کرنا ساری رات عِبادَت کرنے سے اَفْضَل ہے۔[1]

مدنی مذاکرے میں سوال پوچھنے کی اہمیت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! جیسا کہ بیان ہوا کہ مدنی مذاکرے میں مُختلِف موضوعات پر سوال وجواب کا سلسلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا یاد رکھئے کہ عِلْمِ دین کے حُصُول میں سوال کی بڑی اَہَمِیَّت ہے، اس کے ذریعے جہالَت سے نجات ملتی ہے۔ چُنانْچِہ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: شِفَاءُ الْعَيِّ السُّؤَالُ یعنی بے علمی کا عِلاج سوال ہے۔[2]

علم کی کنجی

اسی طرح سوال کو عِلْم کی کنجی (Key) بھی قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَروی ہے: عِلْم خزانہ ہے اور سُوال اس کی کنجی ہے، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے سُوال کیا کرو کیونکہ اس (یعنی سوال کرنے کی صُورت) میں چار اَفراد کو ثواب دیا جاتا ہے۔ سُوال کرنے والے کو، جواب دینے والے کو، سننے والے اوران سے مَحبَّت کرنے والے کو۔[3]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مَدَنی مذاکروں میں شریک ہو کر سوالات کرتے اور شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے حِکْمت آموز اور

---

[1] .... المدخل الی السنن الکبری، باب فضل العلم... الخ، ص ۳۰۵، رقم: ۴۵۹

[2] .... ابو داود، کتاب الطھارۃ، باب فی المجروح یتیمم، ص ۶۹، حدیث: ۳۳۶

[3] .... مسند فردوس، باب العین، ذکر الفصول من ذوات الف واللام، ۳/۶۸، حدیث: ۴۱۹۲

www.dawateislami.net

عِشقِ رَسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سَماعَت کر کے حدیثِ پاک کے مُطابِق اَجر وثواب کے مُستَحِق قرار پاتے ہیں۔

علم میں ترقی کا باعث

فَقِیہِ اُمّت حضرتِ سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: عِلْم میں زِیادَتی تلاش سے اور واقفیت سُوال سے ہوتی ہے تو جس (چیز) کا تمہیں عِلْم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو، اس پر عَمَل کرو۔[1] حضرتِ سیِّدُنا اِمام اَصْمَعِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کسی نے عَرض کی: آپ نے اتنا عِلْم کس طرح حاصِل کیا؟ فرمایا: سوالات کی کَثْرَت اور اَہم باتوں کو اَچّھی طرح یاد رکھنے کی وجہ سے۔[2]

پوچھنے سے نہ شرمایئے!

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا عِلْم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے کہ لوگ کیا سوچیں گے کہ اس کو یہ بات بھی مَعْلُوم نہیں یا اس کی اتنی عمر ہوگئی ابھی تک اس کو یہ مسئلہ نہیں پتا! حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: میں بہت کچھ جانتا ہوں، لیکن جن باتوں کے مُتَعَلِّق سوال کرنے سے میں (بچپن یا جوانی میں) شرمایا تھا ان سے اس بڑھاپے میں بھی بے خَبَر ہوں۔[3]

---

[1] .... جامع بیان العلم وفضلہ، باب الحمد السوال... الخ، ص ۳۷۴، رقم: ۵۲۳

[2] .... المرجع السابق، ص ۳۸۲، رقم: ۵۴۵

[3] .... المرجع السابق، ص ۳۸۲، رقم: ۵۴۶

www.dawateislami.net

صحابہ وصحابیات کا طریقہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دِین سیکھنے کے لئے سوالات کرنا صحابۂ کرام اور صَحَابِیّات طَیِّبَات کا مُبارک طرزِ عَمَل رہا ہے۔ یہ مُقدَّس ہستیاں خود بارگاہِ رِسالَت میں حاضر ہو کر یا کسی کے ذریعے سے اپنا سوال پہنچا کر اپنی عِلْمی پیاس بجھانے کا سامان فرمایا کرتیں۔ اِنہوں نے دِینی مَسَائل سیکھنے میں کبھی شرم وجھجک کو آڑے نہ آنے دیا، جیسا کہ اَنصاری صَحَابِیّات طَیِّبَات کی تعریف میں اُمُّ الْمُومِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے فرمایا: اَنصاری خواتین کتنی اچھی ہیں کہ دِینی مَسَائل سیکھنے میں حیا نہیں کرتیں۔[1] یہی وجہ ہے کہ کئی اَحکامِ شرعیہ کی صراحت و وَضاحَت انہی حضرات کے سوالات کرنے کی بدولت اُمَّتِ مسلمہ کو نصیب ہوئی، آیئے! چند مثالیں مُلاحظہ کرتے ہیں:

بِلاواسطہ سوالات کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا اِمام جلالُ الدّین سُیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرتِ سَیِّدُنا ابو العباس مُسْتَغْفِرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ طلبِ عِلْم کیلئے مصر گئے، وہاں پر انہوں نے حدیث کے بہُت بڑے عالِم حضرتِ سَیِّدُنا ابو حامِد مصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے حدیثِ خالِد بن ولید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) سنانے کی درخواست کی تو انہوں نے ایک سال کے روزے رکھنے کا حُکْم فرمایا۔ اُن کے اِس حُکْم پر عَمَل کے بعد حضرتِ سَیِّدُنا ابو العباس مُسْتَغْفِرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دوبارہ حاضِرِ خِدْمَت ہوئے تو حضرتِ سَیِّدُنا ابو حامِد مصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی سند سے

[1] ...... مسلم، کتاب الحیض، باب استحباب استعمال... الخ، ص ۱۳۶، حدیث: ۶۱-(۳۳۲)

یہ حدیثِ پاک سنائی کہ حضرتِ سَیِّدُنا خالِد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ ایک اَعرابی (یعنی عَرَب شریف کے دیہاتی) نے بارگاہِ رِسالَت مآب میں حاضِری دی اور عَرض کی: دنیا و آخِرت کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں تو رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: پوچھو! جو پوچھنا چاہتے ہو۔

❄ **عَرض کی:** میں سب سے بڑا عالِم بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا: اللّٰہ** سے ڈرو، سب سے بڑے عالِم بن جاؤ گے۔ ❄ **عَرض کی:** میں سب سے زیادہ غَنی بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا:** قَناعت اِختِیار کرو، غَنی ہو جاؤ گے۔ ❄ **عَرض کی:** میں لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا:** لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو دوسروں کو نَفْع پہنچاتا ہو، تم لوگوں کے لئے نَفْع بخش بن جاؤ۔ ❄ **عَرض کی:** میں چاہتا ہوں کہ سب سے زیادہ عَدل کرنے والا بن جاؤں۔ **اِرشَاد فرمایا:** جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وُہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرو، سب سے زیادہ عادِل بن جاؤ گے۔ ❄ **عَرض کی:** میں بارگاہِ اِلٰہی میں خاص مَقام حاصِل کرنا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا: ذِکْرُ اللّٰہ** کی کثرت کرو، **اللّٰہ** تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے۔

❄ **عَرض کی:** اَچھّا اور نیک بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا: اللّٰہ** تعالیٰ کی عِبادت یوں کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو یہ خیال رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

❄ **عَرض کی:** میں کامل ایمان والا بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا:** اپنے اَخلاق اَچھّے کرلو، کامل ایمان والے بن جاؤ گے۔ ❄ **عَرض کی:** (**اللّٰہ** تعالیٰ کا) فرمانبردار بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشَاد فرمایا: اللّٰہ** تعالیٰ کے فرائض کا اِہتِمام کرو، اس کے مُطِیع (و فرمانبردار) بن جاؤ گے۔

www.dawateislami.net

❄ **عَرض کی:** (روزِ قِیامت) گناہوں سے پاک ہو کر **اللہ** تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** غُسلِ جَنابت خوب اَچّھی طرح کیا کرو، **اللہ** تعالیٰ سے اس حال میں ملو گے کہ تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ ❄ **عَرض کی:** میں چاہتا ہوں کہ روزِ قِیامت میرا حَشْر نُور میں ہو۔ **اِرشاد فرمایا:** کسی پر ظُلْم مت کرو، تمہارا حَشْر نُور میں ہوگا۔ ❄ **عَرض کی:** میں چاہتا ہوں کہ **اللہ** تعالیٰ مجھ پر رحم فرمائے۔ **اِرشاد فرمایا:** اپنی جان پر اور مَخلُوقِ خُدا پر رحم کرو، **اللہ** تعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا۔ ❄ **عَرض کی:** گناہوں میں کمی چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** اِسْتِغْفار کرو، گناہوں میں کمی ہوگی۔ ❄ **عَرض کی:** زِیادہ عزّت والا بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** لوگوں کے سامنے **اللہ** تعالیٰ کے بارے میں شِکوہ وشِکایت مت کرو، سب سے زِیادہ عزّت دار بن جاؤ گے۔

❄ **عَرض کی:** رِزْق میں کُشادَگی چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** ہمیشہ باوُضُو رہو، تمہارے رِزْق میں فَراخِی آئے گی۔ ❄ **عَرض کی:** **اللہ** و رسول کا مَحبُوب بننا چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** **اللہ** و رسول کی مَحبُوب چیزوں کو مَحبُوب اور ناپسند چیزوں کو ناپسند رکھو۔

❄ **عَرض کی:** **اللہ** تعالیٰ کی ناراضی سے اَمان کا طَلَب گار ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** کسی پر غُصّہ مت کرو، **اللہ** تعالیٰ کی ناراضی سے اَمان پا جاؤ گے۔ ❄ **عَرض کی:** دعاؤں کی قبولیّت چاہتا ہوں۔ **اِرشاد فرمایا:** حَرام سے بچو، تمہاری دُعائیں قبول ہوں گی۔ ❄ **عَرض کی:** چاہتا ہوں کہ **اللہ** پاک مجھے لوگوں کے سامنے رُسوا نہ فرمائے۔ **اِرشاد فرمایا:** اپنی شرم گاہ کی حِفاظَت کرو، لوگوں کے سامنے رُسوا نہیں ہوگے۔ ❄ **عَرض کی:** چاہتا ہوں کہ **اللہ** تعالیٰ میری پردہ پوشی فرمائے۔ **اِرشاد فرمایا:** اپنے مسلمان بھائیوں کے عیب چھپاؤ، **اللہ** پاک تمہاری

www.dawateislami.net

پردہ پوشی فرمائے گا۔* **عرض کی:** کون سی چیز میرے گناہوں کو مٹا سکتی ہے؟ **اِرشاد فرمایا:** آنسو، عاجِزی اور بیماری۔* **عرض کی:** کون سی نیکی **اللہ** پاک کے نزدیک سب سے اَفْضَل ہے؟ **اِرشاد فرمایا:** اَچّھے اَخلاق، تواضُع، مَصائِب پر صَبْر اور تقدیر پر راضی رہنا۔* **عرض کی:** سب سے بڑی بُرائی کیا ہے؟ کونسی بُرائی **اللہ** پاک کے نزدیک سب سے بڑی ہے؟ **اِرشاد فرمایا:** بُرے اَخلاق اور بُخْل۔* **عرض کی:** **اللہ** تعالیٰ کے غَضَب کو کیا چیز ٹھنڈا کرتی ہے؟ **اِرشاد فرمایا:** چپکے چپکے صَدَقہ کرنا اور صِلہ رحمی۔* **عرض کی:** کونسی چیز دوزخ کی آگ کو بجھاتی ہے؟ **اِرشاد فرمایا:** روزہ۔[1]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! مَذْکُورہ حدیثِ پاک کو بیان کرنے والے بزرگ حضرتِ سَیِّدُنا ابو العباس مُسْتَغْفِرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عِلْم سیکھنے کا جذبہ مرحبا صد مرحبا کہ فَقَط ایک حدیث کی طَلَب کے لئے ایک سال کے روزے رکھنے کو تیّار ہوگئے اور نہ صِرف تیّار ہوئے بلکہ اسے عملی جامہ بھی پہنایا۔ ان کے اس عَمَل سے وہ اِسْلَامی بھائی دَرْس حاصِل کریں جو فی زمانہ آسان مَواقع مُیَسَّر ہونے کے باوُجود عِلْمِ دین سیکھنے سے جی چُراتے ہیں۔ نیز اس رِوایت سے ہمیں یہ بھی دَرْس ملا کہ جب کسی عالِمِ دین سے کچھ پوچھنا ہو تو اَدَب کے تقاضے کے پیشِ نَظَر اَوّلاً اس سے سوال پوچھنے کی اِجازَت طَلَب کرلی جائے۔

عالِم دِین کے پاس حاضِر ہونے اور سوال کرنے کے آداب

حُجَّۃُ الْاِسلام اِمام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (عالِمِ دین کی خِدمت

[1] .... جامع الاحادیث، ۱۹/ ۴۰۵، حدیث: ۱۴۹۲۲

www.dawateislami.net

میں حاضِر ہونے والے کو چاہیے کہ اسے) سلام کرنے میں پہل کرے، اس کے سامنے گفتگو کم کرے۔ جب وہ کھڑا ہو تو اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جائے، اس کے سامنے یوں نہ کہے: فُلاں نے تو آپ کے خِلاف کہا ہے۔اس کی مَوجودگی میں اس کے ہم نشین سے سوال نہ کرے، اس سے گفتگو کرتے وَقْت ہنسے نہ اس کی رائے کے خِلاف مشورہ دے۔جب وہ کھڑا ہو تو اس کے دامَن کو نہ پکڑے، راستے میں چلتے ہوئے اس سے مسائل نہ سمجھے، جب تک کہ وہ گھر نہ پہنچ جائے، عالِم کی اُکتاہَٹ کے وَقْت اس کے پاس کم آیا جایا کرے۔[1]

اَمِیرُ الْمُومِنین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: عالِم کے حق میں سے ہے کہ اس سے بہُت زیادہ سوال کئے جائیں نہ اس سے جواب لینے میں سختی کی جائے اور جب اسے سُستی لاحِق ہو تو جواب لینے کیلئے اس کے پیچھے نہ پڑا جائے۔[2]

بالواسطہ سوالات کرنا

فَقِیْہِ اُمّت حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجۂ محترمہ حضرتِ سَیِّدَتُنا زینب ثقفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ سرکارِ والا تَبار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اے عورتو! صَدَقہ کیا کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے کرو۔ تو میں اپنے شوہَر کے پاس گئی اور کہا: آپ ایک تنگدست شخص ہیں اور رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں صَدَقہ کرنے کا حُکم دیا ہے، جایئے اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...... مجموعہ رسائل امام غزالی، الادب فی الدین، آداب المتعلم مع العالم، ص ۴۳۱

2 ...... کتاب الفقیہ و المتفقہ، باب تعظیم المتفقہ الفقیہ وھیبتہ...الخ، ۲/۱۹۸، رقم: ۸۵۶

www.dawateislami.net

سے پوچھئے کہ اگر میں آپ پر صَدَقہ کروں تو کیا میری طرف سے ادا ہو جائے گا اگر نہیں تو کسی اور پر خَرْچ کر دُوں۔ تو سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مجھ سے فرمایا: تم خود ہی چلی جاؤ۔ لہٰذا میں بارگاہِ نبوی میں حاضِر ہوئی تو دیکھا کہ انصار کی ایک عورت بھی یہی سوال کرنے کے لئے دَرِ دولت پر حاضِر ہے۔ ہم حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَرْعُوب رہتی تھیں، چُنَانْچِہ جب حضرتِ سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہماری طرف آئے تو ہم نے ان سے کہا: خِدْمَتِ اَقْدَس میں جا کر عَرْض کیجئے کہ دو عورتیں دروازے پر اس سوال کیلئے کھڑی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہر اور زیرِ کفالت یتیموں پر صَدَقہ کریں تو کیا ان کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ اور اے بلال! یہ نہ بتایئے گا کہ ہم کون ہیں۔ چُنَانْچِہ آپ نے بارگاہِ رِسَالَت میں حاضِر ہو کر یہ سوال کیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِسْتِفْسَار فرمایا: وہ عورتیں کون ہیں؟ عَرْض کی: انصار کی ایک عورت اور زینب ہے۔ دَرْیافت فرمایا: کونسی زینب؟ عَرْض کی: عبد اللّٰہ بن مَسْعُود کی زوجہ۔ اِرشاد فرمایا: ان دونوں کے لئے دُگنا اَجْر ہے، ایک رشتہ داری کا اور دوسرا صَدَقے کا۔[1]

نمائندہ بن کر بارگاہِ رسالت میں

ایک مرتبہ حضرتِ سَیِّدَتُنا اَسما بِنْت یزید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا بہُت سی عورتوں کی نمائندہ بن کر بارگاہِ رِسَالَت میں حاضِر ہوئیں اور عَرْض کی: یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اللّٰہ تعالٰی نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَردوں اور عورتوں دونوں کی طرف رسول

[1] ...... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فضل النفقۃ والصدقۃ علی... الخ، ص ۳۶۰، حدیث: ۴۵ (۱۰۰۰)

www.dawateislami.net

بنا کر بھیجا ہے، ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اِیمان لائی ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیرْوِی کرتی ہیں مگر صُورَتِ حال یہ ہے کہ ہم پردہ نشین بنا کر گھروں میں بٹھا دی گئی ہیں اور اپنے شوہروں کی خواہشات پوری کرتیں، ان کے بچوں کو گود میں لئے پھرتی ہیں اور جب وہ جہاد پر جاتے ہیں تو انکے مالوں اور بچوں کی حِفَاظت وپرورش کرتی ہیں، ادھر مرد حضرات نمازِ جُمُعہ، جنازوں اور جہادوں میں شِرْکَت کر کے اَجْر وثواب میں ہم سے فضیلت لے جاتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ان مَردوں کے ثواب میں سے کچھ حِصّہ ہم عورتوں کو بھی ملے گا یا نہیں؟ یہ سُن کر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی طرف مُتَوجّہ ہوئے اور اِرشاد فرمایا: کیا تم نے اس عورت کی گفتگو کو سُنا؟ اس نے اپنے دِین کے بارے میں کتنا اچھّا سوال کیا ہے! پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اے اَسما! جا کر عورتوں سے کہہ دو اگر وہ اپنے شوہروں کی خِدْمَت گزاری کر کے ان کو خوش رکھیں اور ہمیشہ اپنے شوہروں کی خوشنودی طَلَب کرتی رہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتی رہیں تو مَردوں کے اَعمال کے برابر ہی عورتوں کو بھی ثواب ملے گا۔ یہ سُن کر حضرتِ اَسما بِنْتِ یزید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا مارے خوشی کے تکبیر و تہلیل [1] کہتی ہوئی باہر نکلیں۔ [2]

عِلْم حاصِل کرنے کے مُتَعَلِّق امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مَنْقُول ہے:

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِلْمَعَادِ | فَازَ بِفَضْلٍ مِّنَ الرَّشَادِ [3]

---

[1] .... تکبیر و تہلیل سے اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کہنا مراد ہے۔

[2] .... الاستیعاب، کتاب النساء و کناھن، باب الالف، ۳۲۶۷-اسماء بنت یزید، ۴/ ۳۵۰ مفھومًا

[3] .... تعلیم المتعلم طریق التعلم، فصل فی النیۃ فی حال التعلم، ص ۱۵

www.dawateislami.net

ترجمہ: جس نے آخرت کے لئے علم حاصل کیا، اس نے فضل یعنی ہِدایت کو پالیا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

تصریح و توضیح کے لئے سوالات کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں خُطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک نے تم پر حج فَرض کیا ہے لہٰذا حج کرو! ایک شخص نے عَرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہر سال؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش رہے حتّٰی کہ انہوں نے تین بار سوال کیا۔ تو اِرشاد فرمایا کہ اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجِب ہو جاتا اور تم نہ کر پاتے۔ پھر فرمایا: جب تک میں کسی بات کو بیان نہ کروں تم مجھ سے سوال نہ کرو، اگلے لوگ کثْرَتِ سوال اور پھر اَنْبِیا کی مُخالفت سے ہلاک ہوئے، لہٰذا جب میں کسی بات کا حُکم دُوں تو جہاں تک ہو سکے اُسے کرو اور جب میں کسی بات سے منْع کروں تو اُسے چھوڑ دو۔ [1]

شارِحِ مشکوٰۃ، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں: (سوال) عَرض کرنے والے (صحابی) حضرتِ اَقْرَع بن حابِس تھے، وہ سمجھے یہ کہ ہر رمضان میں روزے فَرض ہوتے ہیں تو چاہئے کہ (ہر) بقر عید میں حج فَرض ہو پھر یہ سوچا کہ اس میں لوگوں کو بہُت دشواری ہو گی کیونکہ روزے تو اپنے گھر میں ہی رکھ لئے جاتے ہیں مگر حج کے لئے مکہ معظمہ جانا پڑتا ہے اور اَطرافِ عالَم

[1] ......مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر، ص ۶۹۹، حدیث: ۱۳۳۷

www.dawateislami.net

سے ہر سال بیتُ اللہ شریف پہنچنا بہت مُشکِل ہو گا اس لئے آپ نے یہ سوال کیا اور بار بار کیا تا کہ مسئلہ واضح ہو جائے۔ (1)

کونسا فرقہ نجات پائے گا؟

حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ بن عَمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، رسولِ غیب دان، رَحمتِ عالَمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ غیب نِشان ہے: بنی اِسرائیل 72 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری اُمَّت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، ان میں سے ایک کے عِلاوہ سب جہنّم میں جائیں گے۔ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: **یارَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کونسا فرقہ نجات پائے گا؟ اِرشاد فرمایا: (جو اس طریقے پر ہو گا) جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ (2)

اگر استطاعت نہ ہو تو؟

حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروِی ہے کہ دو عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مَکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر مسلمان پر صَدَقہ ہے۔ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: اگر نہ پائے؟ اِرشاد فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے، اپنے کو نَفع پہنچائے اور صَدَقہ بھی دے۔ عَرض کی: اگر اس کی اِستِطاعت نہ ہو یا نہ کرے؟ اِرشاد فرمایا: صاحِبِ حاجت پریشان کی اِعانت (مدد) کرے۔ عَرض کی: اگر یہ بھی

---

(1) ...... مراٰۃ المناجیح، حج کا بیان، پہلی فصل، ۴/۸۶ بتغیر قلیل

(2) ...... ترمذی، کتاب الایمان، باب (ماجاء فی افتراق) ھذہ الامۃ، ص ۶۲۲، حدیث: ۲۶۴۱

نہ کرے؟ فرمایا: نیکی کا حُکم کرے۔ عَرض کی: اگر یہ بھی نہ کرے؟ فرمایا: شر سے باز رہے کہ یہی اُس کے لئے صَدَقہ ہے۔(1)

دیگر اَسلاف کرام کا طَرزِ عمل

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! سوال وجواب کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا یہ سلسلہ فَقَط دورِ نبوی تک ہی مَحْدُود نہ رہا بلکہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اسے جاری رکھا اور آج تک یہ سلسلہ قائم ہے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔ ذیل میں اَسلاف کے چند علمی مذاکروں کا حال پیشِ خِدْمَت ہے:

پوری رات مذاکرے میں گزار دی

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! عشا کے بعد اگرچہ دُنْیَاوِی باتیں کرنا مَنْع ہے، مگر حضرتِ سَیِّدُنا علّامہ بَدْرُ الدِّیْن عینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ عشا کے بعد ایسی باتیں کرنا مَنْع ہے، جن میں خیر نہ ہو اور وہ باتیں جو خیر و بھلائی کی ہوں وہ رات بھر جاگ کر کرتے رہنے میں بھی کوئی حَرَج نہیں۔(2) جبکہ ان **خیر کی باتوں** سے کونسی باتیں مُراد ہیں، انکے مُتَعَلِّق دَلِیْلُ الْفَالِحِیْن میں ہے کہ عشا کے بعد خیر کی باتیں کرنا مَکْرُوہ نہیں بلکہ مُسْتَحَب ہے اور ان خیر کی باتوں میں علمی مذاکرے، سَلَف صَالِحِین (یعنی بُزُرگانِ دِین) کی حِکایات بیان کرنا اور اَخلاق کو عُمدہ کرنے والی باتیں کرنا وغیرہ سب شامل ہے۔(3) چُنَانْچِہ یہی وجہ ہے کہ سَلَف

[1] ...... بخاری، کتاب الادب، باب کل معروف صدقۃ، ص ۱۵۰۱، حدیث: ۶۰۲۲

[2] ...... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، ۲/ ۲۴۷

[3] ...... دلیل الفالحین، کتاب الامور المنھی عنہ، باب کراھۃ الحدیث بعد العشاء الآخرۃ، ۴/ ۵۷۲

www.dawateislami.net

صالحین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم سے تو یہاں تک ثابت ہے کہ وہ بسا اَوقات رات رات بھر جاگ کر علمی مذاکرے فرمایا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا ابن بطّال مالکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۴۴۹ھ) صحیح بخاری کی شرح میں فرماتے ہیں: بلاشبہ ہمارے اَسلاف رات بھر جاگ کر علمی مُذاکَرے میں مَصرُوف رہا کرتے تھے۔ جیسا کہ ایک رِوایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نمازِ عشا کے بعد اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی خِدْمَت میں حاضِر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: مَا جَآءَ بِکَ؟ کیسے آنا ہوا؟ عَرض کی: کچھ ضروری کام تھا۔ اِرشاد فرمایا: اس وَقْت؟ عَرض کی: حُضُور! یہ کام شرعی مسائل سیکھنے سکھانے سے تَعَلُّق رکھتا ہے۔ اِرشاد فرمایا: ایسا ہے تو آجائیے! اس کے بعد دونوں حضرات کافی رات گئے تک عِلمی مذاکرے میں مَصرُوف رہے، پھر جب (تقریباً سحری کے وَقْت) حضرت سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے جانے کی اِجازَت طَلَب کی تو اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: بیٹھ جائیے! کہاں جارہے ہیں؟ عَرض کی: (نمازِ فَجْر کا وَقْت ہونے والا ہے، اس سے پہلے پہلے) میں چاہتا ہوں کہ کچھ نوافل ادا کرلوں۔ اِرشاد فرمایا: ہم نماز ہی میں ہیں (کہ گھڑی بھر دینی مسائل کی باتیں کرنا رات بھر کی عِبادَت سے بہتر ہے)۔ چُنانچہ وہ پھر بیٹھ گئے اور دونوں حضرات دوبارہ شَرْعی مَسائل کے بارے میں باتیں کرنے لگے یہاں تک کہ فَجْر کا وَقْت ہوگیا۔[1]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

[1] ...... شرح صحیح بخاری لابن بطال، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، ۱/ ۱۹۲ مفہوماً

www.dawateislami.net

کا حضرت سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو اس طرح اِجازت دینا اور پھر خود بھی ساری رات جاگ کر ان کے ساتھ دینی مسائل کے بارے میں باتیں کرنا اپنے اِجتِہاد سے نہ تھا، بلکہ انہیں یہ تَربِیَت **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملی تھی۔ چُنانچِہ وہ خود فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسلمانوں کے اُمور کے مُتَعَلِّق تبادلۂ خیال کرنے کیلئے بسا اَوقات اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ہاں رات کے وَقْت تشریف لے جاتے اور ایک بار تو میں بھی ساتھ تھا جب پوری رات اسی طرح باتیں کرتے ہوئے گزر گئی تھی۔ (1)

اسلاف کے چند مزید مذاکروں کا تذکرہ

❀ حضرتِ سَیِّدُنا ابو لیلیٰ انصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے ساتھ رات بھر عِلْمی مذاکرے میں مصروف رہتے۔ (2)

❀ اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے بڑے شہزادے حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے بھی رات علمی مذاکرے میں گزارنا ثابت ہے۔ (3)

❀ حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بعض اَوقات حضرتِ سَیِّدُنا مِسْوَر

---

1 ...... مسند احمد، مسند العشرة... الخ، ۲-مسند عمر بن الخطاب، ۱/۱۱۱، حدیث: ۱۷۷ ملتقطاً

2 ...... مصنف ابن ابی شیبه، کتاب صلاة التطوع والامامة، من رخص في ذلك... الخ، ۲/۱۸۱، حدیث: ۲

3 ...... المرجع السابق، ۲/۱۸۲، حدیث: ۴

www.dawateislami.net

بن مَخْرَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے [1] اور بعض اَوقات حضرتِ سَیِّدُنا امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ہاں رات رات بھر علمی مذاکرے میں مَصرُوف رہتے۔ [2]

❀ مشہور تابعی بزرگ حضرتِ سَیِّدُنا اِمام اِبنِ سیرین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرتِ سَیِّدُنا حُذیفہ اور حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اَخیافی بھائی [3] حضرتِ سَیِّدُنا ولید بن عقبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ہاں علمی مذاکرے کی مَحافِل سجایا کرتے تھے۔ [4]

❀ حضرتِ سَیِّدَتُنا اَسما بِنْتِ ابی بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے شہزادے حضرتِ سَیِّدُنا عُرْوہ بن زُبیر بن عوّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بسا اَوقات اپنی خالہ اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی خِدْمَت میں رات کے وَقْت حاضِر ہوتے تو علمی مذاکرے میں اتنا وَقْت گزر جاتا کہ اُمُّ الْمُؤمِنِین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اِرشَاد فرمایا کرتیں: (بس کرو اب تو) صُبْح ہو گئی ہے۔ اسی طرح ایک رِوایَت میں ہے کہ بسا اَوقات دیگر مُعَزَّزِینِ قُرَیْش بھی رات کی اس مَحْفِل میں شریک ہوتے۔ [5]

❀ حضرتِ سَیِّدُنا اِمام اِبنِ سیرین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُتَعَلِّق بھی مَرْوِی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ

[1] .... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاۃ التطوع والامامۃ، من رخص فی ذلك... الخ، ۲/۱۸۱، حدیث: ۳

[2] .... المرجع السابق، ۲/ ۱۸۲، حدیث: ۸

[3] .... اَخیافی سے مُراد ماں شریک بہن بھائی ہوتے ہیں یعنی جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ ہوں۔

[4] .... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاۃ التطوع والامامۃ، من رخص فی ذلك... الخ، ۲/۱۸۲، حدیث: ۶

[5] .... المرجع السابق، ۲/ ۱۸۲، حدیث: ۷، ۹

www.dawateislami.net

اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی عشا کے بعد دیر گئے تک علمی مَحفِل سجایا کرتے تھے۔[1] بلکہ ایک رِوایت میں تو یہاں تک ہے کہ اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بھی بسا اَوقات یہی مَعْمُول رہتا تھا۔[2]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! یہ وہ مثالیں ہیں، جن میں ہمارے اَسلاف رات رات بھر یا رات کا ایک طویل حصہ جاگ کر علمی مذاکرے فرمایا کرتے تھے، مگر ایسی روایات کی بھی کمی نہیں جن میں دن کے اَوقات میں مذاکروں کا تَذْکِرہ ملتا ہے۔ بَرَکت کے لئے ذیل میں دو۲ واقعات پیشِ خِدْمت ہیں:

امام اعظم کا علمی مذاکرہ

حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اَعْظَم ابو حنیفہ نُعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں سے حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالک اور حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن ابی اَوفیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اور کم و بیش 16 تابعین (یعنی جنہوں نے صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی صُحْبَت پائی، ان) سے احادیثِ کریمہ رِوایَت کی ہیں۔ ہر مسئلے کے حل کے لئے آپ کی ذات مَرجِعِ خلائق تھی (یعنی کثیر لوگ مسائل کے حل کیلئے آپ کی خِدْمت میں حاضر ہوتے)۔ اسی خُصُوصِیَّت کی وجہ سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو بے مثال سمجھا جاتا تھا۔ اپنے وَقْت کے عظیم محدّث حضرتِ سَیِّدُنا اِمام اَعمش سلیمان بن مہران رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا شُمار اِمامِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی

[1] .... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاۃ التطوع والامامۃ، من رخص فی ذلک... الخ، ۲/ ۱۸۲، حدیث: ۱۰

[2] .... المرجع السابق، ۲/ ۱۸۲، حدیث: ۱۲

www.dawateislami.net

عَلَیْہ کے اَساتِذہ میں ہوتا ہے جو نہ صرف شہر کوفہ بلکہ پورے عراق میں عِلْمِ حدیث کے حوالے سے مشْہور تھے۔ ایک دن حضرتِ سَیِّدُنا امام اَعْمَش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کچھ علمی سوالات کئے، جس پر سَیِّدُنا امامِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایسے علمی اور فقہی جوابات اِرشاد فرمائے کہ استادِ مُحْتَرَم حیران و ششدر رہ گئے، حضرتِ سَیِّدُنا اِمام اَعْمَش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے اس لائق اور ہونہار شاگرد سے پوچھا: آپ نے یہ جوابات کہاں سے سیکھے اور سمجھے؟ سَیِّدُنا اِمامِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: آپ نے جو ہمیں فلاں فلاں روایات بیان کیں تھیں، بس انہیں کی بُنْیاد پر میں نے یہ جوابات بیان کئے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا اِمام اَعْمَش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ آپ کی خداداد قوّتِ حافظہ اور بے مِثال فَقاہَت (فقہی مہارت) دیکھ کر بے ساختہ پُکار اٹھے: آپ تو طبیب ہیں اور ہم آپ کی تجویز کردہ دواؤں کو فَروخْت کرنے والے (یعنی آپ قرآن و حدیث کے دلائل سے مسائلِ شرعیہ نکالنے والے ہیں اور ہم لوگوں کو بیان کرنے والے۔) [1]

اعلیٰ حضرت اور علمی مذاکرہ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدّدِ دین و ملّت، پَروانۂ شَمْعِ رِسالَت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے بھی علمی مذاکروں کے بے شُمار واقعات ثابت ہیں۔ آپ کے ملفوظات شریف میں اس قسم کی مثالیں جگہ جگہ دیکھی جاسکتی ہیں۔ چُنانْچِہ،

دَعْوتِ اِسْلَامی کے اِشَاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے مَطْبُوعہ رسالے **اعلیٰ حضرت**

[1] ...... حافظہ کیسے مضبوط ہو، ص ۳۰ بحوالہ الثقات لابن حبان، باب العین، علی بن معبد... الخ، ۵/۳۳۴

www.dawateislami.net

کی انفرادی کوششیں صفحہ 13 پر ہے: حضرت علّامہ مولانا سیِّد ایوب علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ اَذانِ ظہر ہو چکی تھی، مُفَسِّر شَہِیر حضرت علّامہ مولانا نعیم الدِّین مُراد آبادی اور حضرت مولانا رحم الٰہی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِما سرکارِ اعلیٰ حضرت، مُجَدِّدِ دین و ملّت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدمتِ بابَرَکت میں حاضِر تھے۔ نَماز کی تیاری ہو رہی تھی۔ اتنے میں ایک آرِیہ (یعنی غیر مسلم) آیا اور کہنے لگا: اگر میرے چند سوالات کے جوابات دے دیئے جائیں تو میں اور میری بیوی بچے سب مسلمان ہو جائیں گے۔ نامعلوم اُسکے جوابات میں کتنا وَقْت لگتا؟ چُنانْچِہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: کچھ دیر ٹھہر جاؤ! ابھی نَماز کا وَقْت ہو گیا ہے، نَماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے ہر سوال کا جواب دیا جائے گا۔ وہ کہنے لگا: ایک سوال تو یِہی ہے کہ آپ کے دین میں عِبادت کے پانْچ وَقْت کیوں مُقَرَّر ہیں؟ پَرمیشَر (خدا) کی عِبادت جتنی بھی کی جائے، اچھی ہی ہے۔ مُفَسِّرِ شہیر حضرتِ علّامہ مولانا محمد نعیمُ الدِّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: یہ اِعْتِراض تو خود تمہارے اُوپر بھی وارِد ہوتا ہے۔ پھر مولانا رحم الٰہی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: تمہارے مَذْھَب کی کتاب **ستیارتھ پرکاش** میرے مکان پر مَوجُود ہے، ابھی منگوا کر دِکھا سکتا ہوں۔

اَلْغَرَض طے پایا کہ پہلے نَماز پڑھ لی جائے اتنی دیر میں کتاب بھی آجائے گی، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس غیر مسلم کے دِل سے کُفْر وضَلالَت کی گندگی دور کی جائے گی۔ چُنانْچِہ یہ تینوں بُزُرگ حُکْمِ خُداوندی بجالانے کے لئے مَسْجِد تشریف لے گئے اور وہ غیر مسلم باہَر گیٹ کے قریب بیٹھ گیا۔ نَماز کے بعد اس نے یہ سوالات کئے: (1) اگر قرآن **اللّٰہ** کا کلام

ہے تو تھوڑا تھوڑا کیوں نازِل ہوا؟ ایک دَم کیوں نہ آیا جبکہ خدا تعالیٰ تو اسے یکبار گی اُتارنے پر قادِر تھا۔ 2 بقول تمہارے آپ کے نبی کو مِعْرَاج کی رات خدا نے بلایا تھا، اگر وہ واقعی خُدا کے مَحْبُوب تھے تو پھر دنیا میں واپس کیوں بھیج دیئے گئے؟ 3 عِبادت پانچ وَقْت کے مُتعلِّق ستیارتھ پرکاش کی عِبارت دیکھنا مشروط ہوئی۔

اسکے یہ سوال سن کر مُبلِّغِ اِسلام اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: میں تمہارے سوالوں کے جواب ابھی دیتا ہوں، مگر تم نے جو وعدہ کیا ہے اس پر قائم رہنا۔ کہا: ہاں! میں پھر کہتا ہوں کہ اگر آپ نے میرے سوالات کے جواب مَعْقُول انداز میں دے دیئے تو میں اپنے بیوی بچوں سمیت مسلمان ہو جاؤں گا۔ یہ سن کر مُبلِّغِ اِسلام کی زبانِ مبارک سے یہ اَلْفاظ اَدا ہوئے: تمہارے پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ جو شے عین ضَرورت کے وَقْت دستیاب ہوتی ہے، دل میں اسکی وُقْعَت زیادہ ہوتی ہے، اسی لئے کلام پاک کو بتدریج (یعنی درجہ بدرجہ) نازِل کیا گیا۔ انسان بچے کی صُورَت میں آتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر بوڑھا۔ اللہ تعالیٰ اسے بوڑھا پیدا کرنے پر بھی قادِر ہے، پھر بوڑھا پیدا کیوں نہ کیا؟ انسان کھیتی کرتا ہے، پہلے پودا نکلتا ہے، پھر کچھ عرصہ بعد اس میں بالی آتی ہے، اس کے بعد دانہ برآمد ہوتا ہے، وہ خدائے بزرگ وبرتر تو قادِر ہے ایک دم غلّہ پیدا کر دے، پھر ایسا کیوں نہ کرتا؟

اپنے پہلے سوال کا مطمئن کُن جواب سن کر وہ غیر مسلم خاموش ہو گیا۔ مُبلِّغِ اِسلام کا اندازِ تبلیغ اسکے دِل میں گھر کر چکا تھا، اسکی دِلی کَیْفِیَّت چہرے سے عیاں تھی۔ پھر کتاب ستیارتھ پرکاش آگئی، جسکے تیسرے باب (تعلیم) پندرہویں ہیڈنگ میں یہ عبارت مَوجُود

تھی: اَگنی ہوتر (یعنی پوجا) صُبح شام دُو۲ہی وَقت کرے۔اسی طرح چوتھے باب (خانہ داری) ہیڈنگ نمبر 63 میں یہ عبارت مَوجود تھی: سندھیا (ہندوؤں کی صُبح وشام کی عِبادت) دُو۲ہی وَقت کرنا چاہیے۔یہ عبارت سن اور دیکھ کر اسے دوسرے سوال کا جواب بھی مل چکا تھا۔اب وہ اِسلام سے مزید قریب ہو رہا تھا،لہٰذا اس نے مِعْراج والے سوال کا جواب چاہا تو مُبلّغِ اِسلام، عاشِقِ خیر الاَنام اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زبانِ مبارک سے عِلْم وحِکْمت کے پھول جھڑنے لگے اور اَلفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: مِعْراج والے سوال کے جواب کو یوں سمجھنا چاہیے !ایک بادشاہ اپنے ملک کے اِنتِظام کیلئے ایک نائب مُقرَّر کرتا ہے، وہ صوبہ دار یانائب بادشاہ کے حَسْبِ منشا خدمات اَنْجام دیتا ہے، بادشاہ اس کی کارگزاریوں سے خوش ہوکر اپنے پاس بلاتا ہے اور اِنعام وخِلْعَتِ فاخِرہ (یعنی باعِثِ فخر لباس) عَطا فرماتا ہے نہ یہ کہ اسے بُلا کر مُعطَّل کر دیتا ہے اور اپنے پاس روک لیتا ہے۔یہ دلنشین کلام سن کر وہ غیر مسلم بے ساختہ پُکار اٹھا: آپ نے مجھے خوب مُطْمَئِن کر دیا، مجھے میرے سب سوالوں کا جواب مل گیا، میں ابھی اپنے بیوی، بچوں کو لاتا ہوں اور ہم سب اپنے باطِل مَذْھَب کو چھوڑ کر دِیْنِ اِسلام میں داخِل ہوتے ہیں۔[1]

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا | دین کا ڈنکا بجایا اے اِمام احمد رضا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1]...... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں، ص ۱۳

[2]...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۲۵

مدنی مذاکرے کی ضرورت واہمیت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! یاد رکھئے! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اِسلامی بلاشبہ تَبلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی **مَسْجِد بناؤ اور مَسْجِد بھرو** تحریک ہے اور اپنے نام کے مُطابِق حقیقت میں بھی اس کا ہر ہر مَدَنی کام قرآن وسنّت کی روشنی سے مَاخُوذ ہے۔ چُنانْچِہ دیکھا آپ نے کہ 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار مَدَنی کام مَدَنی مُذاکرہ بھی **اللہ** کے مَحبُوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت اور اَسلاف (بزرگوں) کے طریقے سے ثابِت ہے، کیونکہ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں **شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشِقانِ رسول کو درپیش سینکڑوں مسائل کا حل اپنے تجربات اور شَرِیعَت و طَرِیقَت کی روشنی میں پیش فرماتے ہیں اور بلاشُبہ یہ اس وَقْت کی ایک اَہَم ضَرورت ہے۔ کیونکہ آج کے اس پرفتن دور میں ہر طرف جہالَت (Illiteracy) کا دَور دورہ ہے، اگرچہ آج کے مسلمان نے دُنْیَوی مُعامَلات میں بہُت ترقّی کرلی ہے مگر عِلْمِ دِین سے **دُوری** بھی شاید اِسی قَدْر زیادہ نَظَر آتی ہے، **جی ہاں!** اگر مُعاشَرے پر ایک طائرانہ نَظَر دوڑائی جائے تو واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ دُنْیَوی تعلیم حاصِل کرنے والوں کے مُقابَلے میں **دِینی تعلیم** (حِفْظ وناظرہ قرآنِ کریم اور دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس) حاصِل کرنے والوں کی تعداد بہُت کم ہے، ڈاکٹرز (Doctors)، انجینئرز (Engineers)، پروفیسرز (Professors) کے مُقابَلے میں **عُلمائے کرام** کی تعداد بہت کم ہے اور **مفتیانِ کرام** تو شاید گنتی کے ہوں گے، دُنْیَوی تعلیم کی شرحِ خواندگی (Literacy rate)

www.dawateislami.net

بہُت زیادہ ہے۔ **اے کاش!** ہمیں **عِلْمِ دِین کا شوق** نصیب ہو جائے، **اے کاش!** ہر گھر سے کم از کم ایک عالِمِ دِین بنے۔ جبکہ یہاں تو حال یہ ہے کہ ایک تعداد روز مرّہ (Daily) کے بُنیادِی مسائل (Basic issues) سے بھی ناواقف ہے، اِنسان صِرف مال وزَر کمانے میں مصرُوف ہے، حلال و حَرام کی کوئی تمیز نہیں، بس مال آنا چاہیے اس پر یہی دُھن سوار ہے۔ ان حالات میں مَدَنی مُذاکَرہ بہُت اَہَمِیَّت کا حامِل ہے کہ اس میں اپنی شِرْکت کو یقینی بنا کر مُختَصر سے وَقْت میں عِلْمِ دین کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آسکتا ہے۔

شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مَدَنی مذاکروں میں کامیاب زِنْدَگی (Successful life) گزارنے کے طریقے بیان کئے جاتے ہیں۔[1] لِہٰذا مدنی مذاکرے کی اَہَمِیَّت واَفادِیَت کے پیشِ نظر خود بھی شِرْکت کیجئے اور دوسرے اِسْلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دِلائیے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی مدنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! مدنی مذاکرے میں شِرْکت کے طریقے دَرْج ذیل ہیں، جن میں سے ہر ایک کے ساتھ بخوبی مُسْتَفِیض ہوا جا سکتا ہے:

1. ان میں سب سے بہتر اور بے شُمار فضائل و برکات کا حامل طریقہ یہ ہے کہ عالَمی مَدَنی

---

[1] .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 5 اکتوبر 2014ء

[2] .... مدنی مذاکروں کے مزید اوصاف جاننے کے لئے **تذکرہ امیر اہلسنّت قسط 8** کا مطالعہ فرمائیے۔

مَرْکَز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں پہنچ کر براہِ راست (Live) مدنی مذاکرہ سنا جائے کیونکہ یہاں اَکْثر اوقات شَیْخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بَنَفْسِ نَفِیس جَلْوَہ اَفروز ہوتے ہیں۔ اس طریقے میں دیگر فوائد و ثمرات کے ساتھ ساتھ ایک ولیِ کامل کی صُحبتِ بابَرَکت کا فیضان بھی نصیب ہو گا۔

2 دَعْوتِ اِسْلَامی کی تنظیمی ترکیب کے مُطابِق مَدَنی چینل کے ذریعے اپنے اپنے علاقے میں طے شدہ سَطْح (مَثَلاً علاقہ/ڈویژن پر ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے/جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین/مدنی منوں کے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ میں) ذِمّہ داران کے ساتھ اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکَرے میں شِرْکت کی جائے۔[1] کیونکہ اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مَدَنی مُذاکَرہ اجتماعی طور پر ذِمّہ داران کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنا زیادہ مُفید ہے۔[2]

3 گھر (Home)، دکان (Shop)، دفتر (Office) وغیرہ میں کیبل (Cable)، ڈِش انٹینا (Dish Antina) یا انٹرنیٹ (Internet) وغیرہ کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے/سُننے کی ترکیب بنائی جائے۔ یعنی جہاں جسکے پاس جیسی سُہُولَت (Facility) مُیَسَّر (Avail) ہو، اس کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا اور سنا جائے۔

4 دَعْوتِ اِسْلَامی کی آئی ٹی مَجلِس کی پیش کردہ مَدَنی چینل ایپلی کیشن (Madani

---

[1] ...... مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ/جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ میں اجتماعی مَدَنی مذاکرہ دیکھنے کے شَرْعی مدنی پھول آگے آرہے ہیں۔

[2] ...... مدنی مذاکرہ، ۱۸ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 7 فروری 2015ء

www.dawateislami.net

(Channel App) کے ذریعے بھی مَدَنی مذاکرے کے فُیوض وبرکات حاصِل کئے جا سکتے ہیں۔ مَدَنی چینل کی ایپلی کیشن (Application) دَعْوتِ اِسْلَامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ (Download) کی جاسکتی ہے۔

5 اگر کسی کے پاس موبائل (Mobile) میں انٹرنیٹ (Internet) کی سُہُولت (Facility) مُیَسَّر (Avail) نہ ہو تو تمام نیٹ ورکس (Net works) کی سِمز (Sims) پر دَرْج ذیل کوڈ نمبرز (Code Numbers) ڈائیل کر کے بھی براہِ راست (Live) مَدَنی مُذاکَرہ آڈیو (Audio) سنا جاسکتا ہے: موبی لنک کے نیٹ ورک (Network) سے (30306)، ٹیلی نار اور زونگ سے (7879)، یوفون سے (7774) اور وارِد سے (3030) ڈائیل کیجئے۔

نوٹ: تادمِ تحریر یہ کوڈ نمبرز صِرف پاکستان کے لئے مَخْصُوص ہیں۔

نوٹ: اسلامی بہنیں انفرادی طور پر اپنے گھروں میں مدنی مذاکرہ دیکھیں گی (ہر عیسوی ماہ کے پہلے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں بالخصوص اسلامی بہنوں سے متعلق سوالات کا سلسلہ ہوتا ہے)۔

عاشِقِ مدنی مذاکرہ

مَجْلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے رُکن کا بیان ہے: جن دِنوں مَحْبُوبِ عطّار، مُبَلِّغِ دَعْوَتِ اِسْلَامی ورُکن مرکزی مَجْلِسِ شوریٰ، حاجی ابوجنید زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی بیماری میں مُبْتَلا تھے تو میری کئی مرتبہ فون (Phone) پر بات ہوئی تو فرماتے: دُعا کیجئے کہ طبیعت اتنی تو ٹھیک ہو جائے کہ میں اَمِیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے

www.dawateislami.net

مَدَنی مذاکرے میں شِرْکت کے لئے پہنچ سکوں، کئی مرتبہ تو طبیعت ناساز ہونے کے باوُجود زم زم نگر حیدر آباد سے سَفَر (Travel) کر کے بابُ المدینہ کراچی مَدَنی مذاکرے میں پہنچ جایا کرتے تھے۔ ان کے ایک رِشتے دار کا بیان کچھ یوں ہے کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ میں محبوبِ عطّار رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه سے ملنے ان کے گھر پہنچا تو یہ دوزانو بیٹھے اَدَب سے ہاتھ باندھ کر مَدَنی چینل پر مَدَنی مُذاکرہ مُلاحظہ کر رہے ہوتے، اَلْغَرَض اس وَقْت بھی ان کا انداز ایسا ہوتا تھا کہ گویا یہ اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ [1]

اگر بِالْفَرْض آپ کسی شدید مجبوری کے باعث اجتماعی مدنی مذاکرے میں شِرْکت نہ کر پائیں تب بھی مدنی مذاکرے کی برکتوں سے خود کو محرُوم نہ ہونے دیں اور مدنی چینل پر مدنی انعام نمبر:47 پر عَمَل کرتے ہوئے مدنی مذاکرہ دیکھیں البتہ یہ یاد رہے کہ ہمارا مدنی کام اجتماعی مدنی مذاکرہ ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکروں کی تفصیل تادمِ تحریر

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مدنی مذاکرے دیکھنے / سُننے اور تحریری مدنی مذاکرے پڑھنے سے بلاشبہ عقائد و اَعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلَاح، مَحبّتِ اِلٰہی و عِشْقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرْف شَرْعی، طِبّی، تاریخی اور تنظیمی مَعْلُومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام اپنی رَہنُمائی کے

[1] .... محبوب عطار کی 122 حکایات، ص ۳۳

www.dawateislami.net

لئے فیضانِ مدنی مذاکرے میموری کارڈز(Memory Card) قسط وار مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے ہدیۃً طَلَب یا دَعْوَتِ اِسْلَامی کی **ویب سائٹ** www.ilyasqadri.com سے download کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ: اس website سے آپ حاصل کر سکیں گے امیر اہلسنت کے کُتُب و رسائل (اردو مع بعض مُختلِف تراجم)، امیر اہلسنّت کے مدنی مذاکرے، بیانات، سلسلے، مدنی گلدستے video، audio بعض مُختلِف زبانوں میں dumb، بعض مختلف زبانوں میں subtitle اور بہت کچھ۔ اسی طرح mobile app پر بھی۔

"یااِلٰہی فیضانِ مدنی مذاکرہ عام ہو" کے چھبیس حُرُوف کی نِسْبَت سے مجلس ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ کے ﴿26﴾ مَدَنی پھول (برائے پاکستان)

❶ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اسکے عَمَل سے بہتر ہے۔[1] اس لئے **مَجْلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرَہ** کا ہر ذِمّہ دار اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **72 مدنی انعامات** میں سے **مدنی انعام نمبر 1** پر عَمَل کرتے ہوئے یہ نیّت کرتا ہے: میں **اللہ** پاک کی رضا اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے لئے دعوتِ اسلامی کے شعبے **مَجْلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرَہ** کا مدنی کام مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مُطابِق کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

---

[1] .... معجم کبیر، یحی بن قیس الکندی عن ابی حازم، ۳/ ۵۲۵، حدیث: ۵۸۰۹

www.dawateislami.net

2 **مَجلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ** کا مَدَنی کام دَعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُنسلِک عام اِسلامی بھائی اور ذِمّہ داران (ذیلی حلقہ تا شوریٰ، ہر شعبہ اور ان کی ذیلی مجالس بِالْخُصوص جامعات المدینہ، مدارس المدینہ اور دارالمدینہ کے اساتذہ و ناظمین، طلبہ، وقف مبلغین اور دیگر مدنی عملہ) بلکہ تمام عاشقانِ رسول کو ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں اجتماعی طور پر شِرکت کا عادی بنانے کیلئے انہیں دعوت پیش کرنا، مدنی مذاکرہ کے جملہ انتظامات کی پیشگی تیاری و خبر گیری کرنا، نیز اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارَکہ اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے مُتاثِّر اور مُنسلِک ہونے والوں کی طے شدہ طریقۂ کار کے مُطابِق مدنی بہاریں، دیگر اِیمان افروز واقعات اور (آڈیو/ویڈیو/ تحریری) **سوالات پیشگی** ریکارڈ (Record) کروانا اور میل (Mail) کرنے کی ترکیب بنانا ہے۔

3 **مَجلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ** کے ذِمّہ داران، دِیگر فرائض عُلُوم کے ساتھ ساتھ اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تمام کُتُب و رسائل کا مُطالَعہ کریں۔ اپنے ذاتی مَسائل کے عِلاوہ شعبے سے تَعلّق رکھنے والے شرعی مسائل، طے شدہ طریقِ کار کے مُطابِق **دارالافتاء اہلسنّت** سے حل کروائیں۔

4 ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے کے لئے متعلقہ نگران کی مُشاوَرت اور شرعی راہ نُمائی کے ساتھ ڈویژن سَطح پر اِجتِماع گاہ کی ترکیب بنائی جائے، موسم کے مُطابِق وہاں ضَروری انتظامات مثلاً پارکنگ، مَجلِس حفاظتی اُمور، شرکائے اجتماع کے بیٹھنے کیلئے مُناسِب جگہ، لائٹ، جنریٹر، LCD اور انٹرنیٹ (Internet) وغیرہ کی ترکیب بنائیں۔

5 اِجتِماع گاہ میں مُختَلِف شعبہ جات کے مکاتب مثلاً مدنی قافلہ، مدنی بہاریں، مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ، تعویذاتِ عطّاریہ کی ترکیب کی جائے۔

6 **مَجلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ** میں بِالخُصُوص ایسے اِسْلَامی بھائیوں کو ذِمّہ داری دی جائے جو مَدَنی مذاکرے دیکھنے / سُننے کے عادی ہوں۔ ڈویژن سَطح پر اِجتِماع گاہ کی 3 رُکنی مَجالس بنائی جائیں، ان مَجالس کے ذِمّہ داران ہر ہفتہ وار اِجتِماع کے شرکا پر اِنفرادی کوشش کے ذریعے، عاشقانِ رسول کی صُحبت میں اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کی بھرپور ترغیب دِلائیں۔ اس مَجلِس میں کم از کم ایک ایسا اسلامی بھائی بھی ہو جو Whatsapp، FTP، Handi Came، Internet وغیرہ کا اِستِعمال بھی جانتا ہو۔

7 ہر ہفتے مدنی مذاکرے کے مقامات کی پیشگی تعداد لیں اور مدنی مذاکرے کے اگلے دن کارکردگی (تعداد شرکا) متعلقہ کابینات ذِمّہ دار **مَجلِس ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ** / نگرانِ مَجلِس کو میل (Mail) کریں۔

8 رہائشی مدارس المدینہ اور جامِعاتُ الْمَدِیْنَہ (للبنین) میں بھی اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کی ترکیب کی جائے، نیز مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ آن لائن، مدنی کورسز غَرَض ہر شعبے میں مدنی مذاکرے کی کارکردگی کا نظام بنایا جائے۔

9 مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول، مدنی قافلوں میں بھی مدنی مذاکرے کی دَعْوَت خوب عام کریں۔ (مدنی قافلے کے دوران ہفتہ وار مدنی مذاکرے کا اِنتظام کر کے اجتماعی طور پر دیکھنے کی ترکیب کریں)

www.dawateislami.net

10 دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں ہونے والے اِعتِکاف میں مَجلِس اِجتماعی اِعتِکاف کی مُعاوَنَت سے مُکمَّل ماہ کے اِعتِکاف کے اِبتدائی 20 دنوں میں خارِجِ مَسجِد ویڈیو(Video) مدنی مذاکرے اور آخری 10 دنوں میں سب مقامات پر آڈیو (Audio) مدنی مذاکروں کی ترکیب بنائی جائے۔

11 مدنی مذاکروں کی مدنی بہاروں کو طے شدہ طریقِ کار کے مُطابِق ریکارڈ کروایا جائے، اگر یہ صُورَت نہ ہو تو لکھ لیا جائے۔(مَدَنی بہار فارم پُر کرتے وقت دیکھ لیجئے کہ کوائف (فون نمبر اور ایڈریس وغیرہ) نامکمل تو نہیں، اگر نامکمل ہوں تو ہاتھوں ہاتھ مکمل کروا لیجئے۔ اگر کسی مقام پر مدنی بہار فارم نہ ہو تو سادہ کاغذ پر مدنی مرکز کے بیان کردہ طریقہ کار کے مُطابِق لکھوا کر جمع کروا دیجئے)۔

12 جب بھی بذریعہ OB VAN، مدنی مذاکرہ اِجتِماع کا سلسلہ ہو تو **مَجلِس ہفتہ وار مَدنی مُذاکَرہ** کے ذِمّہ داران **مدنی چینل ریلے مجلس** کے ذِمّہ داران کے ساتھ مل کر اِجتِماع کی بھرپور تیاری کریں، نیز اس مدنی مذاکرے میں جس شعبے کی بِالْخُصُوص شِرْکت ہو، اس شعبے سے متعلقہ سوالات کم از کم 15 دن پہلے **مجلس مدنی چینل** کے طریقِ کار کے مُطابِق ریکارڈ کر کے **مجلس مدنی چینل** کو اِرسال / میل (Mail) کر دیں۔

13 رُکنِ کابینہ / رُکنِ کابینات، تمام اراکینِ کابینہ و اراکینِ کابینات کی ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شِرْکت کی کارکردگی ہر اتوار کو اپنے نگرانِ کابینہ و نگرانِ کابینات کو دیں۔

14 اراکینِ کابینہ نگرانِ کابینہ سے، اراکینِ کابینات نگرانِ کابینات سے وَقت لے کر ہر

www.dawateislami.net

اتوار جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین اور پیر شریف مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین میں مدنی مذاکرہ دُہرائی اِجتِماع کا جدوَل بنائیں۔

15 ڈویژن سطح پر ہفتہ وار مدنی مذاکروں کے مقامات فِکس کرکے ان مقامات کی ہفتہ وار اجتماعات اور دیگر اجتماعات میں اس کی تشہیر کی جائے۔

16 حدیثِ پاک میں ہے: تَہَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں مَحبّت بڑھے گی۔[1] پر عَمَل کی نِیّت سے ذِمّہ داران شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات، مدنی مذاکروں اور مدنی گلدستوں کی VCDs، CDs، DVDs، Memory Cards وغیرہ کی ذاتی طور پر حسبِ اِستِطاعت اور مُخیّر اِسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر ہر ماہ پابندی سے لنگر (مفت تقسیم کرنے) اور فروخت بھی کریں، مزید مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی دیگر مَطْبُوعَہ کُتُب و رسائل و VCDs خوشی و غمی (شادی، فوتگی، چہلم و عرس وغیرہ)، تکلیف و آزمائش (بے روزگاری، بے اولادی و ناچاقی اور بیماری وغیرہ) کے مواقع پر تقسیمِ رسائل کی ترغیب دِلانا مُفید ہے۔

17 **مَدَنی قافلہ، مَدَنی انعامات، مختلف کورسز کے ماہانہ اہداف:** مَجْلِس کے ہر سَطْح کے ذِمّہ داران اپنے نگرانِ مُشاوَرَت کے مشورے سے **مَدَنی قافلوں، مَدَنی انعامات، اِصلاحِ اعمال کورس، 12 مدنی کام کورس** کے ماہانہ اَہداف طے کریں اور اس کے لئے بھرپور کوشش بھی فرمائیں۔

---

[1] .... مؤطا امام مالك، كتاب حسن الخلق، باب ماجاء في المهاجرة، ص ۴۸۳، حديث: ۱۷۳۱

www.dawateislami.net

18 ذِمّہ داران کی تقرُّری کی ترکیب:

#	سطح	ذمہ دار	#	سطح	ذمہ دار
1	اجتماع گاہ (مدنی مذاکرہ)	3 رکنی مجلس (مدنی مذاکرہ)	5	صوبہ	صوبائی ذمہ دار (رکنِ مجلس)
2	ڈویژن	ڈویژن ذمہ دار	6	پاکستان	نگرانِ مجلس
3	کابینہ	رکنِ کابینہ	7	مرکزی مجلسِ شوریٰ	رُکنِ شوریٰ مجلس ہفتہ وار مدنی مذاکرہ
4	کابینات	رکنِ کابینات			

❀ ہر ہفتہ وار مدنی مذاکرہ سَطح پر 3 رُکنی مَجلِس ہو گی۔

❀ کابینہ اور کابینات سَطح پر الگ الگ ذِمّہ دار ہوں گے۔

❀ OB Van اجتماع اور لگاتار ہونے والے مدنی مذاکرے بھی مجلس ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے تحت ہوں گے۔

❀ صوبائی ذِمّہ داران پاکستان سَطح کی مَجلِس کے رُکن ہیں ❀ Skype جَدْوَل (برائے بیرونِ ملک) بھی اسی مَجلِس کے تحت ہو گا

❀ **بیرونِ ملک کے ذِمّہ داران متعلقہ ممالک ذِمّہ دار / رُکنِ شوریٰ کی اِجازت سے اس شعبے میں کسی بھی سَطح پر ذِمّہ دار مُقرَّر کریں۔**

❀ یاد رہے! کسی بھی سَطح کے اراکین و نگران کی تَقَرُّری کے لئے متعلقہ سَطح کے نگران کی اِجازت ضَروری ہے۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه ہر مجلس میں مدنی اسلامی بھائی کے ہونے کو پسند فرماتے ہیں۔)

⑲ مَدَنی مشورہ کی تاریخ ومَدَنی پھول:

#	تاریخ	مَدَنی مشورہ لینے والے	سطح	شرکا	مَدَنی پھول
1	2	نگرانِ کابینہ / کابینہ ذِمّہ دار	کابینہ	ڈویژن ذمہ داران و ہفتہ وار مدنی مذاکرہ سطح پر مجلس کے نگران واراکین	انفرادی کارکردگی، پیشگی جدول وجدول کارکردگی، ذِمہ داران کے تقرر، ترقی وتنزلی کا جائزہ، ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے مسائل اوران کا حل، اگلے ماہ کے اہداف وغیرہ
2	4	نگرانِ کابینات / کابینات ذمہ دار	کابینات	کابینہ ذمہ داران	//
3	5	نگرانِ مجلس / صوبائی ذمہ دار	صوبہ	اراکینِ کابینات	
4	6	رکنِ شوریٰ / نگرانِ مجلس	ملک	اراکینِ مجلس (صوبائی ذِمّہ داران)	//

وضاحت: رُکنِ شوریٰ / نگرانِ مجلس پاکستان سَطح کی مَجْلِس (صوبائی ذِمّہ داران) کا ہر ماہ مدنی مشورہ فرمائیں۔❀ مَعْمُول (Routine) سے ہٹ کر ہونے والے شعبہ جات کے مدنی مشوروں یا تربیتی اجتماعات کے لئے اوّلاً **اِجازت نامہ** مُکَمَّل پُر کر کے طے شدہ طریقِ کار کے مُطابِق متعلقہ ذِمّہ دار کو جَمْع کروانا ہو گا۔ (مزید وَضاحَت کے لئے **اِجازت نامہ برائے مدنی مشورہ یا تربیتی اجتماع کے مدنی پھول** بغور مُلاحظہ کر لیجئے، یہ اِجازت نامہ پاکستان **انتظامی کابینہ** سے میل ہو چکا ہے، بوقتِ ضَرورت دوبارہ حاصِل کیا جا سکتا ہے)

⑳ **کارکردگی جمع کروانے کی تاریخیں:** ❀ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ اجتماع گاہ ذمہ دار: 2 ❀ ڈویژن: 2 ❀ کابینہ: 3 ❀ کابینات: 5 ❀ ملک: 7

㉑ مدنی مشوروں کی کثرت سے بچنے کے لئے مُقرّر کردہ سطح کے عِلاوہ کسی اور سطح کا مدنی مشورہ لینے کیلئے متعلقہ نگران سے اِجازت ضَروری ہے۔ ❀ جب بڑی سطح کے ذِمّہ دار دیگر سطح کے ذِمّہ داران کا مدنی مشورہ کرلیں تو اس ماہ ان کا ماہانہ مدنی مشورہ نہیں ہوگا ❀ اسی طرح جس ماہ نگرانِ کابینہ / مُشاوَرت شعبے کے ذِمّہ داران کا مدنی مشورہ فرمائیں گے، اس ماہ بھی شعبہ ذِمّہ داران ماہانہ مدنی مشورہ نہیں کریں گے۔ (شعبے کے مدنی کام کو مَضْبُوط اور مُنَظَّم کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے نگرانِ مُشاوَرت سے شعبے کے اِسلامی بھائیوں کا مشورہ کروانا مُفید ہے۔)

㉒ پاکستان / بیرونِ ملک سطح کے ذِمّہ دار ہر عیسوی ماہ کی 7 تاریخ تک کارکردگی پاکستان انتظامی کابینہ / دفتر مجلس بیرونِ ملک اور متعلقہ رکنِ شوریٰ کو میل (Mail) کر دیں۔ (یادرہے! کارکردگی مَدَنی مشورے سے مشروط نہیں، اگر کسی وجہ سے مَدَنی مشورہ نہ ہوسکے تب بھی مُقرّرہ تاریخ پر اپنے نگران کو کارکردگی پیش کردیں۔)

㉓ ہر ذِمّہ دار ہر ماہ کا پیشگی جدْوَل عیسوی ماہ کی 19 تاریخ تک اپنے نگران (نگرانِ مُشاوَرت / نگرانِ مَجلِس) سے مَنظور کروائے، پھر اس کے مُطابق پیشگی اِطّلاع کے ساتھ اپنے جدْوَل پر عَمَل کرے اور مہینہ مُکمّل ہونے کے بعد 3 تاریخ تک کارکردگی جدْوَل اپنے نگران (نگرانِ مُشاوَرت / نگرانِ مَجلِس) کو پیش کرے۔

www.dawateislami.net

24 متعلقہ نگران کی مُشاوَرت سے شعبہ ذِمّہ داران منگل کے روز تحریری کام کی ترکیب بنائیں۔

25 متعلقہ نگرانِ مُشاوَرت سے مَربُوط رہیں۔انہیں اپنی کارکردگی سے آگاہ رکھیں اور ان سے مشورہ کرتے رہیں۔جو نگران سے جتنا زیادہ مَربُوط رہے گا وہ اتنا ہی مَضبُوط ہوتا جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

26 ذِمّہ داران اپنی دنیا اور آخِرت کی بہتری کے لئے دَرْج ذیل اُمُور کو اپنانے کی کوشش فرمائیں:

❀ فَرْض عُلُوم سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ فَرْض عُلُوم سیکھنے کے لئے کُتُبِ اَمیرِ اَہلسُنّت، بہارِ شَریعت، فتاویٰ رضویہ، اِحیاءُ العلوم وغیرہ کے مُطالَعہ کی عادت بنائیں۔ خصوصاً اسلامی عقائد کے لئے کتابُ العقائد (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)، بہارِ شریعت کا پہلا حصّہ، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ مسائل سیکھنے کیلئے بہارِ شریعت کے مُنْتَخب ابواب اور حصّوں کے ساتھ ساتھ اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے جملہ کُتُب ورسائل، اچھے بُرے اَخلاق کی مَعْلُومات حاصِل کرنے کیلئے باطنی بیماروں کی مَعْلُومات کا مُطالَعہ کیجئے۔ مُطالَعہ کرنے کیلئے کچھ وَقْت (مَثَلاً: بعدِ فَجْر مدنی حلقے کے بعد 19 منٹ) اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کُتُب ورسائل کیلئے اور اسی طرح دیگر کُتُب کیلئے کچھ وَقْت خاص کیجئے۔ (مَثَلاً: بعدِ مَغْرِب وقَبْل طعام 19 منٹ)

❀ (ہفتہ وار اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے **مدنی مذاکرے** میں اوّل تا آخر شِرْکت کو یقینی بنائیے، اس کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کا لازوال خزانہ ہاتھ آئے گا، نیز **مدنی انعام نمبر: 47** پر عَمَل کرتے ہوئے مدنی چینل کے سلسلے، اِصلاحی بیانات کے ساتھ ساتھ فیضانِ مدنی مذاکرہ اور فیضانِ فَرْضِ عُلُوم میموری کارڈ (Memory Card) سننے کا بھی سلسلہ رکھیے، اس سے بھی کثیر فَرْض عُلُوم حاصِل ہوں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)

www.dawateislami.net

❀ **12 مدنی کام کورس** بھی بعض فرض عُلوم حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

❀ عملی طور پر مَدَنی کاموں میں شریک ہوں، روزانہ کم از کم 2 گھنٹے مدنی کاموں میں صَرف کیجئے مَثَلاً مدنی قافلے میں سَفَر اور مدنی اِنْعامات پر عَمَل کے لئے روزانہ فِکْرِ مدینہ کا ذِہن دینے کے لئے کم از کم 2 اِسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش، مدنی دورہ، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان، بعدِ فَجْر مَدَنی حلقہ، صدائے مدینہ، چوک درس، پابندیِ وَقْت کے ساتھ اوّل تا آخر ہفتہ وار اور دیگر اجتماعات میں شِرْکت وغیرہ۔

❀ اپنے مَدَنی مَقْصَد کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر ماہ مدنی اِنْعامات کا رسالہ اپنے ذِمّہ دار کو جَمْع کروائیں اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لئے عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ (30 دن) اور ہر ماہ کم از کم 3 دِن جَدْوَل کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترکیب بناتے رہیں۔

❀ بِلاناغہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے عطّار کا پیارا، دوست، منظورِ نَظَر اور محبوبِ عطّار بننے کی سعی جاری رکھیے، اِسْتِقامَت پانے کے لئے کم از کم 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کو اپنا مَعْمُول بنا لیجئے، نیز ضَروری گفتگو کم لفظوں میں کچھ اِشارے میں اور کچھ لکھ کر کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نِگاہیں جھکا کر رکھنے کی ترکیب بنایئے۔

❀ مرکزی مجلسِ شوریٰ، کابینہ اور اپنے شعبے کے مدنی مشوروں کے ملنے والے مدنی پھولوں کا خود بھی مُطالَعہ کیجئے اور متعلقہ تمام ذِمّہ داران تک بروَقْت پہنچانے کی ترکیب بنایئے۔

❀ دورانِ مَدَنی کام وُمَلاقات اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں مرید / طالب بنانے کی کوشش کرتے رہیں، مرید / طالب ہو جائیں تو مَجلِس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ سے مَکْتُوب کی ترکیب اور شَجَرۂ قادِریہ رضویہ ضیائیہ عطّاریہ حاصِل کرنے اور روزانہ پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائیں۔

www.dawateislami.net

❀مَدَنی کام اِستِقامت کے ساتھ کرنے کے لئے بِالْخُصُوص مَدَنی انعام نمبر 24 اور 26 کے عامل بن جائیں / مَدَنی انعام نمبر 24: کیا آج آپ نے مرکزی مجلسِ شوریٰ، کابینات، مُشاورتیں و دیگر تمام مَجالس جس کے بھی آپ ماتحت ہیں، ان کی (شریعت کے دائرے میں رہ کر) اِطاعت فرمائی۔ / مَدَنی انعام نمبر 26: کسی ذِمّہ دار (یا عام اسلامی بھائی) سے بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضَرورت محسُوس ہو تو تحریری طور پر یا براہِ راست مل کر (دونوں صُورتوں میں نرمی کے ساتھ) سمجھانے کی کوشش فرمائی یا مَعَاذَ الله بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟

مدینہ: بیرونِ ملک کے ذِمّہ داران متعلقہ رکنِ شوریٰ کے مشورے واجازت سے ان مدنی پھولوں میں ترمیم واضافہ کر سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مساجد، مدنی مراکز، جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں مدنی چینل وغیرہ دکھانے کے مدنی پھول

1 دنیا بھر کی کسی مَسْجِد میں مَدَنی چینل یا vcd یا کوئی بھی ریکارڈِڈ سلسلہ یا مَدَنی خاکہ دِکھانے کی اِجازت نہیں ہے۔

2 یہ مُمانَعت عینِ مَسْجِد کے ساتھ ساتھ فنائے مَسْجِد کے لئے بھی ہے۔

3 یہ مُمانَعت ہر اس خارِجِ مَسْجِد کیلئے بھی ہے کہ جو مَسْجِد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو۔ خواہ وہ مِحْراب کے آگے ہو یا مَسْجِد کے دائیں، بائیں یا پیچھے۔ خواہ جگہ کم ہو یا زیادہ۔ غَرَض جس چار دیواری میں اَصلِ مَسْجِد و فنائے مَسْجِد کے ساتھ خارِجِ مَسْجِد، مَسْجِد کی چار

www.dawateislami.net

دیواری کے اندر رہو وہاں مَدَنی چینل نہیں دیکھ سکتے۔

4 ایسا خارِجِ مَسْجِد جو مَسْجِد سے بِالْکُل ممتاز و جُدا ہو جہاں مدنی چینل دیکھنا مَسْجِد کے اندر (یعنی مَسْجِد کے اِحاطے میں) دیکھنا نہ سمجھا جائے وہاں مدنی چینل دیکھا جاسکتا ہے۔

5 ایسے مدرسے (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) کہ جو اپنی شَرْعی حَیثِیَّت سے تو مُسْتَقِل مدرسے ہیں لیکن اپنی ھَیئَت کے اِعْتِبار سے مَسْجِد کا حِصّہ نظر آتے ہیں یا کسی ایک ہی عِمارت میں اوپر یا نیچے کسی ایک پورشن میں مَسْجِد کی نِیَّت ہے، دوسرے میں مدرسے کی، مَساجِد کے وہ فنا جہاں بچوں (مدنی منوں) کے مدرسے لگتے ہیں عام طور پر لوگ اس جگہ کو مدرسہ بولتے ہیں، ان تمام جگہوں پر مدنی چینل چلانے کی اِجازت نہیں۔

6 مَساجِد کے ساتھ باقاعدہ مُسْتَقِل الگ عِمارت کی صُورت میں جو مدرسے (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) ہوتے ہیں، ان میں مدنی چینل دیکھنے کی اِجازت ہے۔

7 مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ اور جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ میں ان کے تحت طلبا کی مدنی تَربِیَت کیلئے جب مدنی چینل وغیرہ دیکھا جاتا ہو، ان اَوقات میں اگر کچھ عَلاقے والے بھی شامِل ہو گئے تب بھی حَرَج نہیں۔

8 مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ اور جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کی چھٹیوں میں اِشَاعَتِ عِلْمِ دین و دینی تَربِیَت کے لئے مَدَنی چینل کے سلسلوں کے لئے عوامی اجتماعات کر سکتے ہیں۔

9 نفلی اِعْتِکاف کرنے والے ابتدائی 20 دن اس طرح کے مدرسوں (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) میں، ان کے اَیّامِ تعطیلات میں مدنی چینل دیکھ سکتے ہیں، تاہم ان کے

جدْوَل میں زیادہ تر وَقْت مَسْجِد میں عِبادَت اور سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو۔

10 سنّت مُؤَکَّدَہ اِعْتِکاف (آخری عشرے) میں Audio کے ذریعے مدنی چینل سے ٹیلی کاسٹ والے مدنی مذاکرے / بیانات سنانے کی بھی اجازت نہیں۔ (مُمانَعَت کی وجہ یہ ہے کہ بعض اَوقات کیبل والوں کی طرف سے چینل کی ٹیوننگ کے سَبَب اچانک کوئی دوسرا چینل لگ جاتا ہے، اسی طرح سیٹلائٹ کے ذریعے بھی دوسرے چینل لگ جانے کا خدشہ رہتا ہے۔ نیٹ کے ذریعے آڈیو لنک لینے سے بھی بعض اَوقات، دوسری سائٹس کُھلی ہونے کے سَبَب اشتہارات چلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان تمام چیزوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے مَساجِد میں آڈیو لِنک چلانے سے منْع کیا گیا تاکہ مساجد میں اس طرح کی کوئی ناخوشگوار بات واقع نہ ہو۔ آڈیو لنک لینے میں ذِکْر کردہ خرابیوں میں سے ہر طرح کی خرابی سے تَحَفُّظ ہو تو آڈیو لنک کے ذریعے مَساجِد میں اجتماعی اِعْتِکاف کے مُعْتَکِفین کو مدنی چینل چلانے سنانے کی اِجازَت ہے۔ ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ بمطابق 31 مئی 2018ء)

11 عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے لئے جو اِسْتِثْنا ہے وہ متعلقہ مجلس کو بیان کیا جاچکا ہے، نگرانِ شوریٰ زید مجدہ کو اس کی تحریر بھی دے دی گئی ہے۔

اجتماعی اعتکاف کے تعلق سے چند مسائل

❀ اجتماعی اعتکاف کے معتکفین کا کھانا مدارس کے کچن میں بنانا اور مدارس کے برتن اِسْتِعمال کرنا جائز نہیں۔

❀ اجتماعی اعتکاف کے معتکفین کے کھانے پکانے کے لئے مسجد کی بجلی و گیس اور چائے بنانے کے لئے الیکٹرک کیٹل وغیرہ کا استعمال کرنا جائز نہیں۔

❀ مُعتکفین کے کھانے کے لئے فنائے مسجد میں تندور لگانا اور فنا ہی میں چولہے لگا کر دیگیں پکانا جائز نہیں۔

❀ مَسْجِد کی دریوں کو تہہ کر کے ان کا بستر بنانا یا ان کو بطورِ تکیہ اِسْتِعمال کرنا منع ہے۔

❀ مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) کے عِلاوہ دیگر علاقائی مَساجِد میں پورے ماہِ رمضان اعتکاف کے لئے مساجد کے جنریٹر استعمال کئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے مسجد کے اخراجات پر بھاری بوجھ پڑتا ہے، اس کے لئے مجلس کو چاہئے کہ مُخَیَّر حضرات سے رابطہ کر کے اس مہینے کی بجلی و جنریٹر کے اخراجات کی ترکیب بنائے۔

❀ اجتماعی اعتکاف کے مُعتکفین کو مسجد کے پانی سے کپڑے دھونے کی اِجازَت نہیں۔

(افتا مکتب، یکم رمضان ۱۴۳۷ھ بمطابق 7 جون 2016ء)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرے کے بارے میں امیر اہلسنت کے مدنی پھول

❀ مدنی مُذاکرے میں اوّل تا آخِر شِرْکت کریں۔ اُدھوری شِرْکت نہ کی جائے۔

❀ اگر **جامعۃ المدینہ** کے اَساتِذہ (Teachers) باقاعدگی سے مدنی مُذاکروں میں شِرْکت کریں تو مَدَنی کاموں کی دھوم مچ جائے۔[1]

❀ مَدَنی مُذاکرے میں مَعْلُومات اور اَخلاقی تَرْبِیَت ہوتی ہے۔[2]

[1] .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

[2] .... مدنی مذاکرہ، ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 3 اکتوبر 2014ء

www.dawateislami.net

❁ جو ذِمّہ داران باقاعدگی سے مدنی مُذاکرے سنتے ہیں، انہیں مَعلُومات کا خزانہ حاصِل ہوتا ہے۔①

❁ مَدَنی مذاکرے میں ضَرور شِرْکت کیا کریں، میں ان میں اپنی زِندگی کا نچوڑ اور خُلاصہ بیان کرتا ہوں۔②

❁ مَدَنی مُذاکروں میں تمام اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں اَوّل تا آخِر شِرْکت کیا کریں، اس میں حَسْبِ حال سب کے لئے مَدَنی پھول ہوتے ہیں۔③

❁ تمام اراکینِ شوریٰ ہر مَدَنی مُذاکرے میں اسلامی بھائیوں کو اِکٹھا کرکے اِجتماعی صُورت میں شِرْکت کریں اور مَدَنی چینل (Madani Channel) پر اپنی وِیڈیو دِکھائیں۔④

❁ مدنی مُذاکرے میں شِرْکت کرتے رہیں گے تو گناہوں سے بچنے کا ذِہن بن جائے گا۔

❁ باقاعدگی سے ہفتے (Saturday) کو مَدَنی مُذاکرہ ہوتا ہے، اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر مدنی مُذاکرے میں شِرْکت کریں اگر وسائل نہ ہوں تو تنہا ضرور دیکھیں۔ جو دَعْوَتِ اِسْلَامی کا ذِمّہ دار تنہا بھی شِرْکت نہ کرے تو وہ **غیر ذِمّہ دار** ہے۔⑤

❁ جو مَجالس والے ہفتہ وار اجتماعات اور مدنی مُذاکروں میں شِرْکت کرتے، بیان کرتے،

---

[1] .... مدنی مذاکرہ، ۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 27 ستمبر 2014ء

[2] .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۷ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 2 اکتوبر 2014ء

[3] .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 5 اکتوبر 2014ء

[4] .... مدنی مذاکرہ، ۱۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 11 اکتوبر 2014ء

[5] .... مدنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

www.dawateislami.net

دَعْوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں میں عملاً شریک ہوتے ہیں، ان کی عملی حالت بھی اَچھی ہوتی ہے۔ ①

❁ دَرسِ نظامی کے ساتھ مُطالعہ ضَروری ہے، مدنی مذاکرہ بھی مَعلُومات کا خزانہ ہے۔ ②

❁ ہر جگہ مدنی مُذاکروں کی اجتماعی ترکیب بنائی جائے، اس میں جنریٹر (Generator) کا بھی اِنتِظام (Arrange) کیا جائے، اس کا بہُت فائدہ (Benefit) ہو گا۔ ③

❁ اللہ کرے وہ دن آئے کہ سب مدنی مذاکرے کے شائقین بن جائیں۔ ④

❁ مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے کی اصل رُوح یہ ہے کہ دُنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو کر توجّہ سے دیکھا سنا جاسکے۔ ⑤

❁ اپنی بیٹری (Battery) چارج (Charge) رکھنے کیلئے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع اور براہِ راست (Live) ہونے والے مَدَنی مُذاکرے میں اجتماعی طور پر شِرْکت فرمایا کریں۔ ⑥

❁ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (Website) کے ذریعے روزانہ (Daily) ایک گھنٹہ 12 منٹ مَدَنی مُذاکرہ سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔ ⑦

---

① .... مدنی مذاکرہ، ۲۱ صفر المظفر ۱۴۳۶ھ بمطابق 13 دسمبر 2014ء

② .... مدنی مذاکرہ، ۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق 8 جنوری 2015ء

③ .... مدنی مذاکرہ، ۵ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 25 جنوری 2015ء

④ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۶ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 26 جنوری 2015ء

⑤ .... مدنی مذاکرہ، ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 13 فروری 2015ء

⑥ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 13 فروری 2015ء

⑦ .... مدنی مذاکرہ، ۲۵ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 16 فروری 2015ء

www.dawateislami.net

❀ جُمعرات(Thursday)کو بعدِ مغرب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع اور ہفتے کو بعدِ عشا ہفتہ وار مدنی مُذاکرہ ہوتا ہے، اِن میں شِرکت کا مَعْمُول بنایئے۔اِن دونوں میں کوئی گھریلو تقریب نہ رکھی جائے تو مدینہ مدینہ۔ ①

❀ ایسے 12 بلکہ 25 اِسْلَامی بھائیوں کو تیّار کریں کہ وہ اپنے گھر یا قریبی خالی جگہ میں مدنی مُذاکرہ دیکھنے دِکھانے کے لئے اجتماعی ترکیب بنائیں۔خیر خواہی کی ترکیب کرلیں تو مدینہ مدینہ۔اس طرح ایک اسلامی بھائی کی باری کافی عرصے بعد آئے گی۔ ②

❀ دورانِ مَدَنی مُذاکرہ سونے والوں کو نہ جگائیں بلکہ اُن کا چہرہ پہچان لیں، جاگنے کے بعد مَحبّت سے آئندہ مَدَنی مُذاکروں میں شِرْکت کی دَعْوَت دیں۔ ③

❀ خیر خواہ اِسْلَامی بھائی ان اَلفاظ کے ساتھ نیکی کی دَعْوَت دیں:پیارے اِسْلَامی بھائی! مَسْجِد میں رحمتوں کا نُزُول ہورہاہے، عِلْمِ دین اور سُنّتوں کے خزانے تقسیم ہورہے ہیں آپ بھی مَسْجِد میں تشریف لے چلیں اور مدنی مُذاکرے میں شریک ہوجائیں۔ ④

مدنی مذاکرے کے متعلق مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی پھول

❀ مَدَنی مُذاکَرہ بہت بڑی نِعْمت ہے۔ ⑤

---

[۱] .... مدنی مذاکرہ،۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق 9 مئی 2015ء

[۲] .... مدنی مذاکرہ،۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق 9 مئی 2015ء

[۳] .... مدنی مذاکرہ،۲۵ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 جون 2015ء

[۴] .... مدنی مذاکرہ،۲۵ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 جون 2015ء

[۵] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ،۲۷ تا ۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ بمطابق 23 تا 24 دسمبر 2011ء

❁ جب اَمیرِ اَہلِسنّت مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی مَدَنی مذاکرہ یا مَدَنی مَشْوَرہ فرمائیں تو تمام تر کام اور جَدْوَل چھوڑ کر آپ کے قدموں میں ہی ہونا چاہیے۔①

❁ روزانہ ایک مَدَنی مُذاکَرہ سننے کی عادت بنائیں۔ بِالْخُصُوص اپنی ذِمّہ داری سے مُتَعَلِّق مَدَنی مذاکرے مُنْتَخَب کر کے لازِمی سُن اور لکھ لیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین تنظیمی تَرْبِیَت کا سلسلہ رہے گا۔②(اس کے لئے www.ilyasqadri.com سے تنظیمی مدنی پھولوں میں جاکر متعلقہ شعبے کے مدنی پھول دیکھیں)

❁ مدنی چینل پر جب بھی براہِ راست (Live) مَدَنی مُذاکَرہ نشر (Telecast) ہو تو تمام ذِمَّہ دارانِ دَعْوتِ اِسْلامی، اپنی تمام تر تنظیمی مصروفیات چھوڑ کر اِس میں شِرْکَت کی سَعادَت حاصِل کیا کریں۔③

❁ مَدَنی مذاکرہ تَرْبِیَت کا بہترین ذریعہ ہے۔④

❁ مَجْلِس مَدَنی مذاکرہ ہَدَف بنائے کہ ہم نے عموماً ہر مسلمان اور خصوصاً تمام دَعْوَتِ اِسْلَامی والوں کو مَدَنی مُذاکَرہ دِکھانا ہے۔

❁ جو کسی وجہ سے مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھ پاتے، اُن کے لئے بھی مَدَنی مذاکرہ دِکھانے کی صُورت نکالی جائے۔ مثلاً ❁ جہاں اجتماعی طور پر مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھا جاسکتا وہاں

---

① .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 3 تا 8 اپریل 2006ء

② .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۲ تا ۲۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بمطابق 11 تا 13 فروری 2007ء

③ .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۱۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۱ھ بمطابق 22 تا 23 نومبر 2010ء

④ .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲ تا ۵ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 6 تا 9 اگست 2016ء

www.dawateislami.net

اِنفرادی طور پر دیکھنے کی ترکیب کی جائے ❁ بیرونِ ملک جہاں اَوقات کے فَرْق کی وجہ ہو، وہاں نشرِ مکرّر (ReTelecast) کے طور پر چلنے والے مُذاکرے میں شِرْکَت کروائی جائے ❁ جہاں زبان (Language) کا مسئلہ ہے، وہاں کے لوگوں کے لئے ڈبنگ (Dubbing) کروانے کیلئے کوشش کریں۔ ❁ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ اور دارُ الْمَدِیْنَہ وغیرہ (جن میں اِدارتی نِظام ہے) یہاں ہر ہفتے پابندی کے ساتھ مَدَنی مذاکرہ دِکھانا متعلقہ مَجلِس کی بھی تنظیمی ذِمَّہ داری ہے۔ یہاں مَقامی ذِمَّہ داران طلبہ واَساتِذہ کے ساتھ مل کر ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے میں شِرْکَت کریں۔

❁ اِطاعَت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے مَدَنی مذاکرہ، دیکھنے دکھانے کی ترکیب بنایئے، اَوّل تا آخِر شِرْکَت کریں، کوشِش کریں کہ اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا کوئی جملہ رہ نہ جائے۔[1]

روزانہ مدنی مذاکرہ سننے کی مدنی بہار

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے علاقے پھُلیلی پار کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ یوں تو بچپن ہی سے دامَنِ عطّار سے وَابستہ تھا مگر شیطان مردُود نے دُنیا کے پُرفَریب نظاروں میں بُری طرح اُلجھا رکھا تھا۔ زِنْدَگی کے بیش قیمت ماہ و سال غَفْلَت میں بسر ہو رہے تھے کہ خوش قسمتی سے ایک بار کسی مُبَلِّغِ دَعْوَتِ اِسْلَامی سے مُلاقات ہو گئی، جنہوں نے مجھ سے پوچھا: کیا آپ اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات سُنتے ہیں؟

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱تا۵ رجب المرجب ۱۴۳۷ھ بمطابق 9تا13 اپریل 2016ء

www.dawateislami.net

میں نے سچ بولا کہ نہیں۔ تو وہ کہنے لگے کہ اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **جو روزانہ ایک بیان سنتا ہے میں اس سے خوش ہوتا ہوں۔** ان اَلْفاظ نے میرے دل میں چھپی اپنے مرشدِ کریم سے مَحَبَّت کو بیدار کر دیا۔ چُنانْچِہ میں نے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے جاری کردہ 50 مَدَنی مذاکروں پر مُشْتَمِل وی سی ڈی خرید لی اور روزانہ ایک مَدَنی مُذاکرہ سننے کی سَعادَت پانے لگا۔ اَمیرِ اَہلِسُنّت کی پُر تاثیر گفتگو کی بَرَکَت سے دن بدن گناہوں سے نَفْرت اور نیکیوں سے مَحَبَّت بڑھنے لگی، ابھی چند ہی مَدَنی مُذاکرے سُنے تھے کہ میرے حُلئے، کردار اور اَندازِ زِنْدَگی میں تبدیلی آنے لگی اور سنتوں پر عَمَل کا جذبہ ہی نہ ملا بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں مَدَنی کاموں میں بھی دلچسپی لینے لگا۔ اَلْغَرَض مَدَنی مذاکروں کے ذریعے میری ایسی مدنی تَرْبِیَت ہوئی جو 26 سالہ زِنْدَگی میں کبھی نہ ہوئی تھی۔ [1]

مدنی مذاکرے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال (1): کیا دورانِ مدنی مذاکرہ **اوراد و وظائف** پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: بہتر یہی ہے کہ کسی قسم کے اوراد و وظائف میں مَشْغُول نہ ہوں اور صرف شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول سنیں جو کہ آپ کی زِنْدَگی کا نچوڑ بھی ہیں، نیز وَعْظ و نصیحت پر مَبْنِی باتیں سنتے ہوئے خاموش رہنا

[1] .... اجنبی کا تحفہ، ص۲۸ مختصراً

www.dawateislami.net

چاہئے جیسا کہ حُجَّۃُ الْاِسلام اِمام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الوَالِی فرماتے ہیں: (وَعْظ سننے والے کو) چاہیے کہ ہمیشہ خُشُوع و خُضُوع (عاجزی وانکساری) کی کَیفِیَّت پیدا کرنے کی کوشش کرے، جو کچھ سنے اسے یاد رکھنے کی کوشش کرے، **ہمیشہ خاموش رہنے کی عادت اپنائے۔**[1]

سوال ③: مَدَنی مذاکرے میں سوال کرتے ہوئے دِینی یا دُنْیاوِی مَنْصب بیان کرنا ریاکاری میں تو نہیں آئے گا؟

جواب: سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی وہ نِیَّت کرے۔[2] لِہٰذا مَدَنی مذاکرے میں یا کہیں بھی جو کوئی اپنا دِینی یا دُنْیاوِی مَنْصَب جس نِیَّت سے بیان کرے گا اسی کے مُطابِق حُکْم ہو گا اگر اپنی شہرت اور واہ واہ کروانے یا ریاکاری کا ارادہ ہوا تو گنہگار ہو گا اور اگر تحدیثِ نِعْمت یا بطورِ ترغیب بیان کرے تو حرج نہیں، بلکہ باعِثِ اجر و ثواب ہے۔

اچّھی اچّھی نیّتوں کا ہو خدا، جذبہ عطا | بندۂ مُخلِص بنا، کر عفو میری ہر خطا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سوال ④: مَسْجِد و فِنائے مَسْجِد میں ویڈیو (Video) مَدَنی مذاکرہ دیکھنے کا کیا شَرْعی حُکْم ہے؟

---

[1] .... مجموعہ رسائل امام غزالی، الادب فی الدین، آداب المستمع، ص ۴۳۳

[2] .... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللّٰہ، حدیث: ۱

www.dawateislami.net

جواب: مَنْع ہے۔ افتاء مکتب کے مدنی پھول جب آگئے تو اس کی حاجت نہ رہی۔

سوال 5: مَدَنی مذاکرے میں کسی اِسْلَامی بھائی کا اَچّھے لفظوں میں تذکرہ ہوا تو اس اِسْلَامی بھائی کا وہ ویڈیو کلپ (Video Clip) سب کو دِکھاتے پھرنا کیسا؟

جواب: مطلقاً تو حَرَج نہیں۔ انسانی فِطرَت ہے کہ انسان اپنی تعریف پر خوش ہوتا ہے۔ ہاں اگر وہ خوبی اس میں نہ ہو تو تعریف پر خوش ہونا مَنْع ہے۔

سوال 6: مدنی مذاکرے میں بطورِ اِمتِحان سوال کرنا کیسا؟

جواب: علما و مُفتیانِ کرام کو پریشان کرنے یا ان کا اِمتِحان لینے یا ان کی لاعلمی ظاہِر کرنے کیلئے سوال کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ کسی کو پریشان کرنے یا اس کا اِمتِحان لینے کے لئے سوال کرنے کے بارے میں حدیثِ پاک ہے: حضرتِ مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ **رسولُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہیلیاں (بجھارتیں) ڈالنے سے مَنْع فرمایا ہے۔[1] اس حدیثِ پاک کی وَضاحَت کرتے ہوئے علامہ بدرُ الدین عینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عُمدۃُ القاری میں لکھتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے مُراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی کو پریشان کرنے یا اس کو عاجِز یعنی اس کی لاعلمی ظاہِر کرنے یا اس کو شَرْمِندہ اور ذلیل کرنے کیلئے سوال کرے (تو یہ سوال کرنا جائز نہیں ہے)۔[2]

اور فتح الباری میں ہے: یعنی اس حدیث پاک سے مُراد یہ ہے کہ ایسا سوال کرنا جس کا

[1] .... ابوداود، کتاب العلم، باب التوقی فی الفتیا، ص ۵۸۰، حدیث: ۳۶۵۶

[2] .... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول المحدث حدثنا او اخبرنا و انبانا، ۲/۲۱، تحت الحدیث: ۶۱

www.dawateislami.net

کوئی فائدہ نہ ہو یا مسئول کو پریشان کرنے یا اس کو عاجز یعنی اس کی لاعلمی ظاہر کرنے کیلئے سوال کرنا۔[1] صراط الجنان فی تفسیر القرآن جلد اول صفحہ 186 پر ہے: عوام النّاس کو چاہئے کہ اس بات کو پیشِ نظر رکھیں کہ عُلما اور مُفتیانِ کرام سے وُہی سوال کئے جائیں جن کی حاجت ہو، زمین پر بیٹھ کر خواہ مخواہ چاند پر رہائش کے سوال نہ کئے جائیں۔ بعض لوگ عُلما کو پریشان کرنے یا ان کا اِمتحان لینے یا ان کی لاعلمی ظاہِر کرنے کے لئے سوال کرتے ہیں یہ سب ناجائز ہیں۔ حضرتِ ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: میں تمہیں جس کام سے منع کروں اس سے رُک جاؤ اور جس کام کا حُکم دوں اسے اپنی طاقت کے مُطابِق کرو، تم سے پہلے لوگوں کو ان کے سوالات کی کثرت اور اپنے اَنبِیائے کرام عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے اِختِلاف کرنے نے ہلاک کیا۔[2] [3]

سوال 7: دورانِ مَدَنی مُذاکَرہ کیمرے کے سامنے جان بوجھ کر ایسی شکل وصورت بنانا یا کوئی ایسا کام کرنا (مثلاً کوئی خاص پلے کارڈ ہاتھ میں اٹھائے رکھنا وغیرہ) کہ بار بار اس کی تصویر مَدَنی چینل پر آئے کیسا؟

جواب: یہ کوشش کرنا کہ میں مدنی چینل پر آجاؤں شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ کوئی

---

[1] ...... فتح الباری، کتاب العلم، باب قول المحدث حدثنا او اخبرنا و انبانا، ۱/۱۹۳، تحت الحدیث: ۶۱

[2] ...... مسلم، کتاب الفضائل، باب توقیرہ صلی اللہ علیہ وسلم وترک اکثار... الخ، ص ۹۲۰، حدیث: ۱۳۰-(۱۳۳۷)

[3] ...... فتویٰ دارالافتا اہل سنت، غیر مطبوعہ، ریفرنس نمبر: Sar 5824

www.dawateislami.net

نیک عمل اس نیّت سے کرنا تاکہ کیمرہ (Camera) میں آؤں تو یہ دُرُست نہیں، کیونکہ ایسا کرنا اِخْلاص کے منافی اور ریاکاری کے زمرے میں آتا ہے، **اللہ پاک** کی رضا کے عِلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادَت کرنا ریاکاری ہے۔[1]

سوال 8: صِرف مَدَنی مذاکرے میں اپنے آپ کو نیک ظاہِر کرنے کے لئے مَدَنی حلیہ، چھوٹا عمامہ اور دُو دُو چادریں لے کر سب سے پہلے اور سب سے آگے بیٹھنا تاکہ بار بار اس پر نگاہ جائے کیسا؟

جواب: اگر یہ اعمال صِرف اس لئے کرتا ہے تاکہ ایسا ظاہِر کرے کہ وہ ہمیشہ ہی اسی لباس میں رہتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہو تو یہ ایک دھوکا ہے اور دھوکا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] البتہ! پیر کی بارگاہ میں حاضری اور اس کی خوشنودی کے لئے ایسا کرنے میں بظاہر کوئی حَرَج نہیں۔

سوال 9: مَدَنی مذاکرے میں کوئی شَرْعی مسئلہ سُن کر آگے بیان کرنا کیسا؟

جواب: اگر صحیح طرح یاد ہے جیسے بتایا گیا ویسے ہی بتانے کی اہلیت ہے تو ہی بیان کریں۔

سوال 10: کیا مدنی چینل پر براہِ راست (Live) نشر ہونے والے مدنی مذاکرے میں اگر کوئی اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید یا طالِب ہونا چاہے تو ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! مدنی چینل پر براہِ راست (Live) نشر ہونے والے مدنی مذاکرے میں اگر

---

[1] ...... نیکی کی دعوت، ص ۶۶

[2] ...... جہنم کے خطرات، ص ۱۷۱

www.dawateislami.net

کوئی اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید یا طالب ہونا چاہے تو ہو سکتا ہے۔[1]

سوال 11: کیا ایک شخص دو پیروں کا مُرید ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: جی نہیں! ایک شخص دو پیروں کا مُرید نہیں ہو سکتا، البتہ! دوسرے پیر کا طالِب ہو سکتا ہے۔[2]

سوال 12: ہر بار مدنی مذاکرے میں اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ توبہ وبَیْعَت کرواتے ہیں جس نے پہلے بَیْعَت کرلی ہو کیا وہ دوبارہ بَیْعَت ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہو سکتا ہے۔

سوال 13: کیا گناہ کرنے سے بَیْعَت ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: گناہ کے اِرتِکاب سے بَیْعَت نہیں ٹوٹتی، البتہ ایک بار توبہ کر لینے کے بعد اگر کوئی دانستہ یا نادانستہ کسی گناہ کا مُرتَکِب ہو جائے تو وہ دوبارہ توبہ کرنے میں دیر نہ کرے کہ توبہ کے بعد گناہ کر لینا ایک مُصِیبت ہے اور دوبارہ توبہ نہ کرنا مزید نقصان دہ ہے۔[3]

سوال 14: کیا ریکارڈ شُدہ الفاظِ بَیْعَت سے مُرید ہو سکتے ہیں؟

جواب: ریکارڈِڈ اَلفاظ سے بَیْعَت نہ ہو گی، کہ یہاں ریکارڈنگ کا حُکم اصل کی طرح نہیں، جیسا کہ ریکارڈڈ اذان کو ہر اذان کے وَقت چلا دینے سے اذان نہیں ہوتی، اسی طرح

---

[1] .... تفصیل کے لئے دیکھئے: دار الافتاء اہلسنت مرکز الاولیاء لاہور، بتاریخ ۱۱ شوال المکرم ۱۴۳۲ بمطابق 10 ستمبر 2011ء/ فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص ۲۰

[2] .... تفصیل کے لئے دیکھئے: فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص ۲۱، فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۵۸

[3] .... فتاوی اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص ۲۲ تا ۲۴ ماخوذا

www.dawateislami.net

بَیْعَت بھی نہ ہو گی۔[1]

سوال 15: کیاناپاکی کی حالت میں یا باری کے دِنوں میں بَیْعَت ہو سکتی ہے؟

جواب: ناپاکی کی حالت میں یا باری کے دنوں میں بَیْعَت کرنے میں کوئی حَرَج نہیں کیونکہ بَیْعَت ہوتے وَقْت طَہارَت والا (یعنی پاک) ہونا لازمی نہیں۔ البتہ بَیْعَت کے دوران ایسی حالَت میں قرآنی آیت پڑھنا ناجائز و حرام مگر کَلِمہ طیبہ و دُرُود وغیرہ کا وِرْد کرنا دُرُست ہے۔[2]

سوال 16: اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مَدَنی مذاکرے میں کسی اسلامی بھائی کو کوئی تحفہ عَطا فرمانا اور کسی دوسرے اِسْلَامی بھائی کا اس تحفے کو تَبَرُّک کی خاطِر مانگ لینا یا چُرا لینا کیسا؟

جواب: چُرا لینا قطعاً دُرُست نہیں اور مانگنے سے بھی بچنا چاہیے، خصوصاً ایسی چیز جسے دینے میں آزمائش ہو، ہاں چھوٹی سی کوئی چیز جسے دینے میں کوئی مسئلہ ہو نہ سوال کرنے میں ذِلَّت کا سامنا ہو تو مانگنے میں حَرَج نہیں۔

سوال 17: مَدَنی مذاکرے میں اسلامی بہنوں نے سوال کرنا ہو تو اس کی کیا ترکیب ہے؟

جواب: اسلامی بہنوں کیلئے **ہر انگریزی مہینے کا پہلا ہفتہ** مُقَرَّر ہے، اس میں بِالْخُصُوص اِسْلَامی بہنیں اپنے مدنی مُنّوں / مدنی مُنّیوں کے ذریعے سُوالات کراتی ہیں۔ یہ سوالات

---

[1] ...... فتاوی اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص ۲۵ بتصرف

[2] ...... فتاوی اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص ۲۶-۲۹ بتصرف

www.dawateislami.net

مدنی چینل کے نمبرز پر پیشگی بھیجے ہوتے ہیں۔ دورانِ مدنی مذاکرہ مدنی مذاکرہ سنیں۔

سوال ⑱: مَدَنی مذاکرے میں مَدَنی مُنّیاں سوال کرنا چاہیں تو ان کی عمر کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: سات آٹھ سال تک ہونے میں حَرَج نہیں۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال ①: مَدَنی مذاکرے میں اَوّل تا آخِر شِرکت سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اَوّل سے مُراد تِلاوَتِ قرآنِ پاک ہے۔ البتہ شَیخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد پر بھی اگر مدنی مذاکرے میں شِرکت ہو جائے تو اسے بھی اَوّل میں شُمار کر لیا جائے گا اور آخِر سے مُراد صلوٰۃ وسلام ہے۔

سوال ②: کیا مَدَنی مذاکرے کے وَقت کوئی اور تنظیمی مَصرُوفِیَّت رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جب شَیخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرہ یا مدنی مشورہ فرمائیں تو تمام تر کام اور جَدوَل چھوڑ کر آپ کے قدموں میں ہی ہونا چاہیے۔

سوال ③: ڈویژن میں ایک جگہ اِجتِماعی طور پر مَدَنی مذاکرہ ہو رہا ہو تو کیا اسی ڈویژن میں دوسری جگہ کوئی ذِمّہ دار اپنے طور پر الگ سے اِجتِماعی مَدَنی مُذاکَرہ دیکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر ایک جگہ تعداد اتنی ہو جائے کہ مزید گنجائش نہ ہو یا انتظامات کم پڑ جائیں تو دوسری جگہ بھی ترکیب بنائی جاسکتی ہے۔ اگر 26 سے کم اسلامی بھائی ہیں تو پھر دوسری جگہ ترکیب نہ بنائی جائے۔ (نگرانِ ڈویژن مُشاوَرت نگرانِ کابینہ سے اِجازت لے کر جگہ کا تعیّن کریں، ضرورتاً زیادہ جگہ بھی اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا جاسکتا ہے)

www.dawateislami.net

سوال④: بَراہِ رَاسْت (Live) ہفتہ وار مدنی مُذاکَرہ سننے کے بجائے ریکارڈ شدہ مَدَنی مُذاکَرہ سننے سے کیا اس کا مَدَنی انعام نمبر 56 پر عَمَل مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! مدنی انعام نمبر 56 پر عَمَل مان تو لیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ وہ بَراہِ رَاسْت (Live) ہفتہ وار مدنی مُذاکَرہ میں شِرْکت کا عادی ہو اور کسی حقیقی مجبوری کی بنا پر اس ہفتے بَراہِ راست مدنی مذاکرہ دیکھنے یا سننے کی سَعادَت سے مَحْرُوم رہے، لیکن آیندہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے سے پہلے پہلے گزشتہ رہ جانے والا مدنی مذاکرہ کسی بھی ذریعے سے دیکھ یا سن لے۔ البتہ ہمارا مدنی کام اجتماعی مدنی مذاکرہ ہی ہے۔

سوال⑤: کیا مَدَنی مُذاکَرے کو فَقَط مُذاکَرہ کہا جا سکتا ہے؟

جواب: ہماری اِصطلاح مَدَنی مُذاکَرہ ہے، اِسے مَدَنی مُذاکَرہ ہی کہا جائے۔

سوال⑥: جن دنوں مَدَنی مذاکرے روزانہ ہوتے ہیں، مَثَلًا (ذُوالحجۃ الحرام کے 10، عاشُورہ کے 10، ربیع الاوّل کے 12، ربیعُ الآخر کے 11 اور رجب شریف کے 6 مَدَنی مذاکرے، ماہِ رمضان میں بعدِ عصر و بعدِ تراویح) وغیرہ، کیا ان میں شِرْکت کرنا تنظیمی طور پر لازِم ہے؟

جواب: ہمیں ہر مدنی مذاکرے میں شِرْکت کرنا چاہیے، بِالْخُصُوص باب المدینہ (کراچی) میں موجود اِسلَامی بھائیوں کو تو ان خصوصی مدنی مذاکروں میں بھی شِرْکت کرنا چاہیے جو مدنی چینل پر براہِ راست نہیں ہوتے۔ البتہ! یاد رکھئے کہ ہمارا مدنی انعام نمبر 47 ہے: **کیا آج آپ نے تنہا یا کیسٹ اجتماع میں کم از کم ایک بیان یا مدنی مذاکرے کی آڈیو / وڈیو کیسٹ بیٹھ کر سنی یا دیکھی یا مدنی چینل پر کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ**

نشریات دیکھیں؟ جبکہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اجتماعی طور پر اوّل تا آخِر شِرْکت ہمارا مدنی کام ہے۔ چُنَانْچِہ اگر ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ مدنی مذاکرے میں شِرْکت نہیں کی یا کوئی اور تنظیمی مصروفیت رکھی تو اِسے **غیر تنظیمی فعل** نہیں کہا جائے گا۔

سوال ⑦: مَدَنی مذاکرے میں سوال کرتے ہوئے باپا جان کہیں یا امیر اَہلِسُنّت؟

جواب: امیر اَہلِسُنّت کہنا بہتر ہے۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال ①: حاضِریِ مدینہ کی ٹکٹ کی ترغیب دلا کر کسی کو مَدَنی مذاکرے میں شِرْکت کروانا کیسا؟

جواب: اس کے ذریعے عِلْمِ دِین کے مدنی مذاکرے میں شِرْکت کا ذوق بڑھتا، صاحب حیثیت عاشقانِ رسول کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کا موقع ملتا اور کئی غریب اسلامی بھائیوں کو سفر مدینہ کی سعادت ملتی ہے۔ البتہ! **مدینے کی ٹکٹ وسفر حج کی ترکیب** فَقَط **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے مدنی مذاکروں کے ساتھ خاص ہے۔

ہو مدینے کا ٹِکَٹ مجھ کو عطا داتا پیا | آپ کو خواجہ پِیا کا واسِطہ داتا پیا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سوال ②: مَدَنی مذاکرے میں شرکت کی نِیَّت کیا ہونی چاہیے؟

[1] ......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۳۳

www.dawateislami.net

جواب: رِضائے الٰہی، حُصُولِ عِلْمِ دین وغیرہ مزید اچھی نیتیں بھی کی جا سکتیں ہیں، جتنی نیتیں زیادہ اتنا ثواب زیادہ۔

سوال 3: لیٹ کر مدنی مُذاکَرہ دیکھنا یا سُننا کیسا؟

جواب: سُن سکتے ہیں۔ البتہ! اگر مجبوری نہ ہو تو حَتَّی الْاِمْکَان دوزانو بیٹھ کر اہم مدنی پھول لکھتے ہوئے مدنی مذاکرے میں شِرْکت کرنی چاہیے، اس دوران موبائل فون بند (Off) یا (Silent Mode) پر ہونا چاہیے۔

سوال 4: پہلا آن ائیر (On-air) مَدَنی مُذاکَرہ مَدَنی چینل پر کب ہوا؟

جواب: پہلا مدنی مذاکرہ قمری تاریخ کے اِعْتِبار سے 20 رَمَضَانُ الْمُبَارَک 1429ھ بمطابق 19 ستمبر 2008ء کو مدنی چینل پر آن ائیر ہوا تھا۔

سوال 5: مَدَنی چینل سے پہلے کے مَدَنی مذاکرے کیا آڈیو یا تحریری صُورت میں موجود ہیں؟

جواب: جی ہاں! دعوتِ اسلامی کا عُلَما پر مُشْتَمِل شعبہ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ اس پر تحریری رسائل کی ترکیب کر رہا ہے، جبکہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (Website)[1] سے مُکَمَّل اور مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے بعض مدنی مذاکرے وی سی ڈی (آڈیو) کی شکل میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

---

[1] .... دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے: www.dawateislami.net۔ نیز یاد رکھئے کہ یہ ایڈریس دعوت اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مطبوعہ ہر کتاب اور رسالے کے آخر میں بھی دیا گیا ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

سوال 6: مبلغین و ذِمّہ دار اِسلامی بھائیوں کے لئے مدنی مذاکرہ دیکھنا و سننا کس قدْر اَہمِیَّت کا حامل ہے؟

جواب: مبلغین و ذِمّہ داران کیلئے مَدَنی مذاکرہ دیکھنا و سننا عام لوگوں کی نِسبت چند وُجوہ سے زیادہ اَہمِیَّت کا حامل ہے: (۱) یہ حضرات مَدَنی کاموں کی بدولت لوگوں سے رابطے میں رہتے ہیں اور بسا اَوقات کوئی شخص سوال کر لیتا ہے کہ فلاں مَدَنی مذاکرے میں اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فلاں بات کی تھی، مجھے چونکہ سمجھ نہیں آئی یا یاد نہیں رہی، لِہٰذا کرم فرمائیے اور مجھے سمجھا یا بتا دیجئے، تو اس وَقْت مُبلِّغ یا ذِمّہ دار کا کہنا کہ میں نے وہ مَدَنی مُذاکَرہ نہیں دیکھا شرمندگی کا باعث ہو سکتا ہے۔ (۲) اسی طرح بعض اَوقات مَدَنی مذاکرے میں کوئی بات سن کر لوگ غَلَط فہمی کا شِکار ہو جاتے ہیں اگر مبلغین و ذِمّہ داران مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے و سننے والے ہوں گے تو بآسانی عوامُ النّاس کی غَلَط فہمیاں دور کر سکیں گے۔ (۳) اسی طرح اگر کوئی شخص اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُتَعَلِّق کوئی بات مَنْسُوب کرتا ہے کہ ایسا اَمیرِ اَہلِسُنّت نے فرمایا ہے تو اس کے دُرُست یا غَلَط ہونے کی بھی بر وَقْت نشاندہی مُمکِن ہو سکے گی۔

مدنی مُذاکَرہ ہے شَریعَت کا خزینہ | اَخلاق کا تہذیب کا طَرِیقَت کا خزینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	♣♣♣♣♣
کتاب	**مطبوعہ**
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ ۱۴۳۲ھ
التفسیر الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۹ھ
صراط الجنان فی تفسیر القرآن	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
مؤطا امام مالک	دار المعرفہ بیروت ۱۴۳۳ھ
مصنف ابن ابی شیبہ	مدینۃ الاولیاء ملتان ۱۴۰۹ھ
مسند احمد	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۹ھ
صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
سنن ابی داود	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۸ھ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
مکارم الاخلاق للخرائطی	الفاروق الحدیثہ القاہرۃ ۱۴۲۳
المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء
المعجم الاوسط	دار الفکر عمان ۱۴۲۰ھ
المدخل الی السنن الکبری للبیہقی	دار الخلفا للکتاب الاسلامی الکویت
جامع بیان العلم وفضلہ	دار ابن الجوزی ۱۴۳۵ھ
الفردوس بمأثور الخطاب	دار الکتب العلمیہ بیروت 2010ء
جامع الاحادیث	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ

شرح صحیح البخاری لابن بطال	مکتبۃ الرشد الریاض
فتح الباری	دار السلام الریاض ۱۴۲۱ھ
عمدۃ القاری	دار الفکر بیروت 2005ء
فیض القدیر	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۷ھ
دلیل الفالحین	دار الفکر بیروت 2013ء
مرأۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
کتاب الفقیہ و المتفقہ	دار ابن الجوزی السعودیۃ ۱۴۱۷
بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ
فتاوٰی اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
مجموعۃ رسائل امام غزالی	المکتبۃ التوفیقۃ 2015ء
تعلیم المتعلم طریق التعلم	الدار السودانیہ للکتب
عوارف المعارف ملحق احیاء العلوم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
راحت القلوب (فارسی)	مطبع مجتبائی دہلی ہند
فوائد الفؤاد (فارسی)	مطبع نولکشور ہند
نفحات الانس	کلکتہ ہند ۱۸۵۸ھ
حقائق عن التصوف	دار العرفان سوریۃ ۱۴۲۸
کتاب الثقات	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۷ھ
الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2010ء
جہنم کے خطرات	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۷ھ

نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
محبوب عطار کی 122 حکایات	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
اجنبی کا تحفہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
حافظہ کیسے مضبوط ہو؟	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۷ھ
اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
وسائلِ بخشش (مرمّم)	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
درود پاک کی فضیلت	1	علم میں ترقی کا باعث	14
طلب علم کے خواہاں	1	پوچھنے سے نہ شرمایئے!	14
علم سیکھنے کا جذبہ	3	صحابہ وصحابیات کا طریقہ	15
علم نہ سیکھنے کے نقصانات	4	بِلاواسطہ سوالات کرنا	15
علم کہاں سے سیکھا جائے؟	6	عالم دِین کے پاس حاضر ہونے اور سوال کرنے کے آداب	18
بزرگوں کی صحبت وملفوظات کا فیضان	7		
فی زمانہ کیا کریں؟	10	بالواسطہ سوالات کرنا	19
مدنی مذاکرہ اور فروغِ علم	12	نمائندہ بن کر بارگاہِ رسالت میں	20
مدنی مذاکرے میں سوال پوچھنے کی اہمیت	13	تصریح وتوضیح کے لئے سوالات کرنا	22
		کونسا فرقہ نجات پائے گا؟	23
علم کی کنجی	13	اگر استطاعت نہ ہو تو؟	23

دیگر اَسلاف کرام کا طرزِ عمل	24
پوری رات مذاکرے میں گزار دی	24
اسلاف کے چند مزید مذاکروں کا تذکرہ	26
امام اعظم کا علمی مذاکرہ	28
اعلیٰ حضرت اور علمی مذاکرہ 29	29
مدنی مذاکرے کی ضرورت و اہمیت	33
اجتماعی مدنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے	34
عاشقِ مدنی مذاکرہ	36
مدنی مذاکروں کی تفصیل تادمِ تحریر	37
"یاالٰہی فیضانِ مدنی مذاکرہ عام ہو" کے چھبیس حُرُوف کی نِسبَت سے مجلس ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ کے ﴿26﴾ مَدَنی پھول (برائے پاکستان)	38
مساجد، مدنی مراکز، جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں مدنی چینل وغیرہ دکھانے کے مدنی پھول	48
مدنی مذاکرے کے بارے میں امیر اہلسنت کے مدنی پھول	51
مدنی مذاکرے کے متعلق مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی پھول	54
روزانہ مدنی مذاکرہ سننے کی مدنی بہار	56
مدنی مذاکرے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	57
شرعی احتیاطیں	57
تنظیمی احتیاطیں	64
مفید معلومات پر مبنی سوالات	66
ماخذ و مراجع	69
فہرست	71